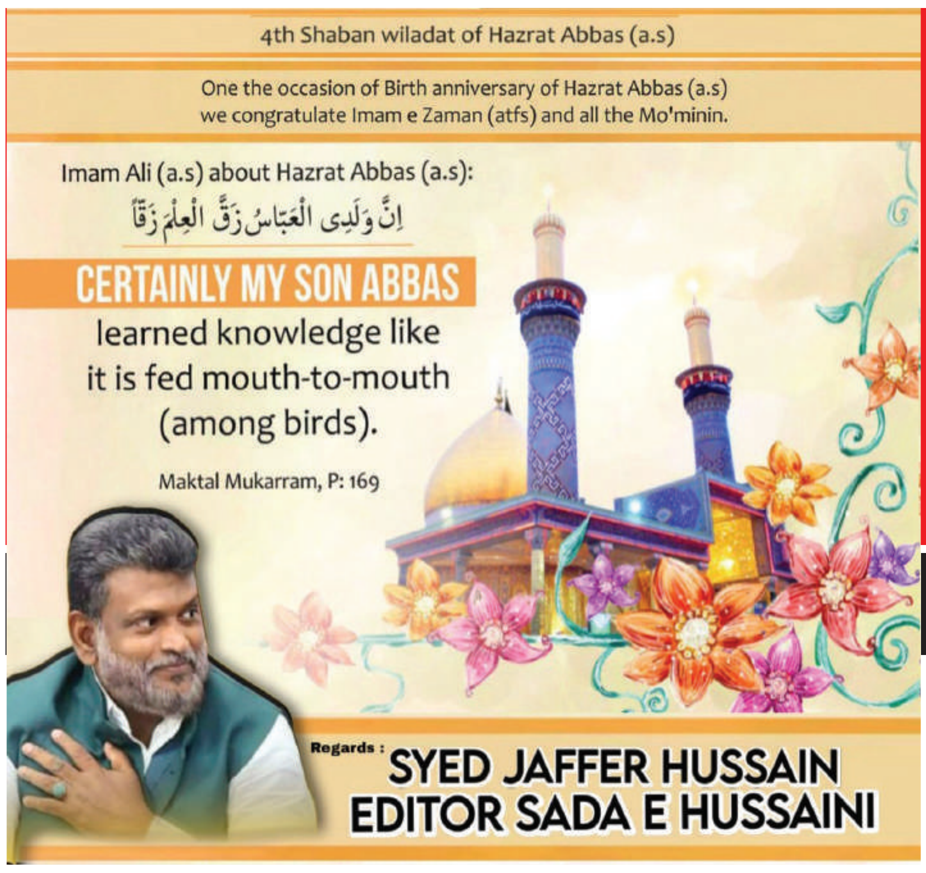

روزنامہ
RNI NO. APURD/2009/30780
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini Daily
Voice of Oppressed
قیمت : 1 جلد (18) شمارہ (24) صفحات (8) 24؍جنوری 2026 4؍شعبان المعظم 1447ھ ہفتہ 24-01-2026 Saturday
Rs .1 (with SM Rs 5) E-mail : sadaehussaini@gmail.com

کرتویہ پتھ پر آپریشن سندھور کو اجاگر کرنے کیلئے سہ رخی جھانکی

نئی دہلی ۔23؍جنوری (ایجنسی) یوم جمہوریہ کے موقع پر تینوں مسلح افواج کی جھانکی میں آپریشن سندور کی صلاحیت کی جھلک دکھائی دے گی۔آپریشن سندور: شمولیت کے ذریعے فتح تھیم پر مبنی یہ جھانکی قوم کے جدید فوجی نظریے کی ایک مئوثر اور طاقتور عکاسی ہوگی جو دستی، انضمام اور مقامی برتری کی جانب ایک فیصلہ کن تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے۔اس میں ہندوستان کی جانب سے سخت پیغام بھی دیا گیا ہے کہ فیصلہ کن، متحد اور خود انحصار فوجی طاقت کا دور آچکا ہے۔آپریشن سندور نے آتم نربھر بھارت کی بڑھتی ہوئی طاقت اور وسعت بھارت 2047 کی جانب قوم کی غیر متزلزل پیش رفت کی عکاسی کی ہے۔ یہ مستقبل خود انحصاری، مربوط اور مضبوط دفاعی صلاحیتوں سے عبارت ہے۔یہ جھانکی تینوں افواج کے تال میل کی اس کہانی کو ایک متحرک اور منظم پیشکش کے ذریعے زندہ کرتی ہے۔جھانکی کا اگلا حصہ بحریہ کے سمندری تسلط کو ظاہر کرتا ہے، جو سمندری محاذ پر کنٹرول قائم کرتے ہوئے دشمن کو کسی بھی قسم کی کارروائی کی آزادی سے محروم کردیتا ہے۔اس کے بعد یہ منظر ہندوستانی فوج کے غیر متزلزل عزم میں بدل جاتا ہے، جہاں ایم 777 الٹرا لائٹ ہووٹزر توپیں درست اور متوازن نشانہ لگانے کی صلاحیت کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکارہ بناتی ہیں۔ان کے پیچھے پہرے دار کی طرح قائم آکاش ایئر ڈیفنس سسٹم ہندوستان کی کثیر جہتی اور مربوط فضائی حفاظتی ڈھال اور ناقابلِ تسخیر فضائی سیکیورٹی کو ظاہر کرتا ہے۔جھانکی کے مرکز میں افواج کی مارک صلاحیت کی جھلک ہے جو قومی سلامتی کے نئے اصول یعنی فوری ردعمل، کنٹرول شدہ اور ادرستی کی عکاسی کرتی ہے۔ لوئیٹرنگ میونیشن دشمن کے فضائی دفاعی ریڈار کو تباہ کرتا ہے، جو بغیر پائلٹ کے درست جنگی صلاحیت میں ہندوستان کی مضبوطی کا مظہر ہے۔اس کے بعد اسکالپ میزائلوں سے لیس رافیل طیارہ دہشت گردانہ ڈھانچے پر سرجیکل اسٹرائیک کرتا ہے۔اس کے ساتھ ہی رفتار اور شدت بڑھتی ہے تو تخوئی 30 برہموس سپرسونک کروز میزائل فائر کر کے مضبوط طیارہ پناہ گاہوں کو تباہ کرتا ہے، جو ہندوستان کی گہرائی تک تیز اور مکمل درستی سے وار کرنے کی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ایس 400-فضائی دفاعی نظام 350 کلومیٹر کے فاصلے پر طویل ترین کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ایئر بورن ارلی وارننگ پلیٹ فارم کو ناکارہ بنا دیتا ہے اور ایک واضح پیغام دیتا ہے کہ ہندوستان پہلے دیکھتا ہے، پہلے فیصلہ کرتا ہے اور پہلے تباہ کرتا ہے۔آپریشن سندور کا ہر مرحلہ تینوں افواج کے اتحاد اور انضمام کی پختگی کو نمایاں کرتا ہے، جہاں تمام شعبوں سے خفیہ معلومات کا تبادلہ، اہداف کا درست انتخاب اور کم سے کم نقصان کے ساتھ مقاصد کا حصول یقینی بنایا جاتا ہے۔برانڈ انڈیا ڈیفنس سے لیس یہ جھانکی ظاہر کرتی ہے کہ سودیشی دفاعی نظام نہ صرف دوسروں کے برابر ہیں بلکہ قیادت کر رہے ہیں۔جھانکی میں یہ بتایا گیا ہے کہ آپریشن سندور محض ایک فوجی ردعمل نہیں ہےبلکہ یہ ہندوستان کا اسٹریٹجک اعلان ہے کہ اتحاد کے ذریعے فتح اب اس کی آپریشنل پہچان اور فیصلہ کن شناخت بن چکی ہے۔

شیئر بازاروں میں ابتدائی کاروبار میں اتار چڑھا

ممبئی۔23؍جنوری (ایجنسی) گھریلو شیئر بازاروں میں جمعہ کو ابتدائی کاروبار میں اتار چڑھا دیکھا گیا۔سینسیکس 28.57 پوائنٹس کی مضبوطی کے ساتھ 82,335.94 پوائنٹس پر کھلا۔ابتدائی اتار چڑھا کے بعد تادم تحریر یہ گزشتہ کاروباری دن کے مقابلے میں 77.25 پوائنٹس (0.09) فیصد (کی کمی کے ساتھ 82,230.12 پوائنٹس پر تھا۔اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50-انڈیکس 54.70 پوائنٹس اوپر 25,344.60 پوائنٹس پر کھلا اور تادم تحریر 14.65 پوائنٹس یعنی 0.06 فیصد کی کمی کے ساتھ 25,275.25 پوائنٹس پر رہا۔

سونے، چاندی کی قیمتوں میں پھر اچھال۔گراوٹ کے فوراً بعد قیمتیں نئی بلندی پر

نئی دہلی۔23؍جنوری (ایجنسی) ملک کی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں مسلسل دوسرے دن زبردست اتار چڑھا دیکھنے میں آیا۔جمعرات کو جہاں قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں بھاری گراوٹ درج کی گئی وہیں جمعہ کو بازار نے پلٹ کر تیزی دکھائی اور سونا اور چاندی دونوں نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔انڈیا بلین جیولرس اسوسی ایشن کے مطابق جمعرات کو چاندی کی قیمت میں ایک ہی دن میں 19,386 فی کلوگرام کی کمی ہوئی تھی جس کے بعد چاندی کی قیمت 3,19,097 سے گھٹ کر 2,99,711 فی کلوگرام رہ گئی تھی۔

مذہب تبدیل کروانے کا الزام پادری پر حملہ

نئی دہلی۔ 23؍جنوری (ایجنسی) مذہب تبدیل کروانے کے الزامات کے تحت بدعا شرار نے ایک شخص پر بے رحمانہ حملہ کیا۔اس معاملے میں پولیس نے جمعرات کو چار افراد کو حراست میں لے لیا۔اوڈیشہ کے ڈھینکنال ضلع کے ایس پی ابھینو سونکر کے مطابق پپن نائیک نامی ایک پادری پر گاں کے چند افراد نے مذہب تبدیلی کرانے کا الزام عائد کرتے ہوئے حملہ کیا۔حملہ آوروں نے اس کے گلے میں جوتوں کی ہار ڈال کر گاں میں گھمایا اور لاٹھیوں سے اس کی پٹائی کی۔یہ واقعہ 4 جنوری کو پیش آیا جو اب تاخیر سے منظرِ عام پر آیا ہے۔اس سلسلے میں نائیک کی اہلیہ نے پرجنگ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ان کے مطابق تقریبا 20 افراد اس حملے میں شامل تھے۔

متحدہ عرب امارات 900 سے زیادہ ہندوستانیوں کی رہائی کا اعلان

نئی دہلی۔23؍جنوری (ایجنسی) متحدہ عرب امارات نے 900 سے زائد ہندوستانی شہریوں کی فہرست ابوظہبی میں ہندوستانی سفارت خانے کے حوالے کر دی ہے۔ یہ شہری متحدہ عرب امارات کے نومبر کے حکم کے تحت رہا کیے جائیں گے۔گزشتہ سال 27 نومبر کو متحدہ عرب امارات کے صدر نے اپنی ویب سائٹ پر جاری ایک سرکاری حکم میں بتایا تھا کہ عید الاتحاد سے قبل 2937 قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے۔

800 لوگوں کی اجتماعی پھانسی رکوانے سے متعلق امریکی صدر ٹرمپ کا دعویٰ جھوٹا

واشنگٹن۔23؍جنوری (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بڑا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوا ہے۔ایران میں ملک گیر مظاہروں کے بعد 800 لوگوں کی پھانسی رکوانے کے ٹرمپ کے دعوے کو ایران کے اعلیٰ پراسیکیوٹر نے سرے سے خارج کر دیا ہے۔ایران کی عدلیہ نے اسے مکمل طور پر فرضی اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ایران کی عدالتی نیوز ایجنسی میزان کے مطابق اعلیٰ پراسیکیوٹر محمد مواحدی نے واضح طور پر کہا کہ نہ تو 800 لوگوں کی پھانسی کا کوئی فیصلہ ہوا اور نہ ہی کسی بیرونی مداخلت سے ایسا کچھ روکا گیا۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا بیان مکمل طور پر جھوٹا ہے اور اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

برطانیہ کا ٹرمپ کے بورڈ آف پیس معاہدے پر دستخط سے صاف انکار

لندن۔23؍جنوری (ایجنسی) برطانیہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ بورڈ آف پیس نامی عالمی امن معاہدے پر فی الحال دستخط نہیں کرے گا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق برطانوی وزیر خارجہ یوویٹ کوپر نے کہا ہے کہ اس معاہدے میں روس کی ممکنہ شمولیت پر برطانیہ کو سنجیدہ تحفظات ہیں۔سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم کے موقع پر بی بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے یوویٹ کوپر نے کہا کہ ہم آج اس معاہدے پر دستخط کرنے والوں میں شامل نہیں ہوں گے، کیونکہ یہ ایک قانونی نوعیت کا معاہدہ ہے جو کئی وسیع اور حساس پہلوؤں کو جنم دیتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ خاص طور پر ہمیں اس بات پر تشویش ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کسی ایسے فورم کا حصہ ہوں جو امن کی بات کر رہا ہو۔برطانوی وزیرِ خارجہ کے مطابق یوکرین جنگ اور دیگر عالمی تنازعات کے تناظر میں روس کا کردار انتہائی متنازع رہا ہے اور ایسے میں ماسکو کو کسی عالمی امن اقدام میں مرکزی حیثیت دینا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تنازعات کے حل کے لیےنئی عالمی تنظیم بورڈ آف پیس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔

جنگی مجرم نتن یاہو کو امن کونسل میں شامل کرنے کی حماس نے کی شدید مذمت

غزہ۔23؍جنوری (ایجنسی) حماس نے قابض اسرائیلی حکومت کے سربراہ نتن یاہو کو نام نہاد امن کونسل میں شامل کرنے کے امریکی فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے انصاف اور احتساب کے بنیادی اصولوں کے منافی ایک نہایت خطرناک قدم قرار دیا ہے۔اپنے جاری کردہ بیان میں حماس نے کہا کہ جنگی مجرم اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کو مطلوب نتن یاہو کو اس نام نہاد امن کونسل میں شامل کرنا فلسطینی عوام کے خلاف جاری سنگین جرائم کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے۔حماس نے واضح کیا کہ نتن یاہو غزہ پر مسلط سیز فائر معاہدے کو مسلسل سبوتاژ کر رہا ہے اور نہتے شہریوں کو نشانہ بنانے رہائشی محلوں اور عوامی تنصیبات کی تباہی کے ساتھ ساتھ پناہ گاہوں پر حملے جیسے سنگین جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔حماس نے زور دے کر کہا کہ صہیونی قبضہ بذات خود دہشت گردی کی جڑ ہے اور اس کا برقرار رہنا علاقائی اور عالمی امن کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ خطے میں استحکام کی پہلی شرط قابض اسرائیل کی جارحیت کا مکمل خاتمہ اور اس کے جرائم پر بلا تاخیر احتساب ہے جن میں منظم نسل کشی اور بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی پالیسی شامل ہے۔

کشمیر میں شدید برفانی طوفان۔علاقوں میں پانچ فٹ تک برف ریکارڈ

سری نگر۔23؍جنوری (ایجنسی) وادی کشمیر میں ایک انتہائی شدید اور کم وقت میں آنے والے برفانی طوفان نے موسم سرما کی صورتحال کو یکسر بدل کر رکھ دیا، جہاں محض 15 گھنٹوں کے دوران کئی علاقوں میں پانچ فٹ تک برف جمع ہوگئی۔اس غیر معمولی برفباری نے رواں موسم سرما کے سب سے طاقتور اور اچانک آنے والے موسمی واقعات میں سے ایک کی شکل اختیار کر لی۔پیر پنجال کے نزدیک واقع علاقوں کو سب سے زیادہ متاثر قرار دیا جا رہا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق شوپیان کے میدانی علاقوں میں ڈیڑھ سے تین فٹ تک برف ریکارڈ ہوئی، جبکہ بالائی علاقوں میں برف کی مقدار پانچ فٹ تک پہنچ گئی، جو اتنے کم وقت میں غیر معمولی اضافہ تصور کیا جا رہا ہے۔صرف شوپیان ہی نہیں، بلکہ برفانی طوفان کے اثرات نے بڈگام، پلوامہ، کولگام، کپواڑہ اور بارہمولہ کے متعدد علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لیا۔ان علاقوں کی بالائی چوٹیوں اور دشوار گزار مقامات پر بھی دو سے پانچ فٹ تک برف جمع ہوئی، وہ بھی اسی 15 گھنٹے کے محدود دورانیے میں۔

آسام میں فارم 7 تنازع....

ایس آئی آر عمل پر سوالات، مسلم ووٹروں کے اخراج کے خدشات میں اضافہ

آسام۔23؍جنوری (ایجنسی) آسام میں اسپیشل انٹینسو ریویژن (SIR) اور فارم 7 کے تحت ووٹر لسٹ سے نام حذف کیے جانے کے معاملے نے یہ سنگین سوال کھڑا کر دیا ہے کہ آیا یہ عمل انتخابی فہرستوں کو مضبوط بنانے کے لیے ہے یا خاموشی سے اصل اور جائز ووٹروں کو باہر کرنے کا ذریعہ بن رہا ہے۔اس پورے تنازع کی بنیاد فارم 7 ہے، جس کے ذریعے کسی ووٹر کے نام پر اعتراض داخل کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ کار دراصل غلطیوں کی اصلاح کے لیے بنایا گیا تھا، مگر اب اس پر الزام ہے کہ اسے بڑے پیمانے پر ووٹروں کو فہرست سے خارج کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔اسپیشل انٹینسو ریویژن ایک منظم عمل ہے جس کے ذریعے ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے، جس میں گھر گھر جا کر تصدیق، دعوے اور اعتراضات، اور بوتھ لیول افسران کے ذریعے زمینی جانچ شامل ہوتی ہے۔اسی عمل کے تحت فارم 7 استعمال کیا جاتا ہے، جس کے ذریعے کسی ووٹر کے نام کو مردہ، منتقل شدہ یا نااہل قرار دے کر حذف کرنے کی درخواست دی جاسکتی ہے۔تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب رپورٹس سامنے آئیں کہ یہ فارم بڑی تعداد میں استعمال ہو رہا ہے اور اکثر متاثرہ ووٹروں کو اس کی پیشگی اطلاع تک نہیں دی جا رہی۔ آسام کے کئی اضلاع میں تشویشناک رجحانات دیکھنے میں آئے ہیں، جہاں بعض افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے درجنوں بلکہ سیکڑوں ووٹروں کے خلاف ایک ساتھ اعتراضات داخل کیے۔کئی ووٹروں کو ایسے نوٹس موصول ہوئے جن میں انہیں مردہ یا منتقل شدہ قرار دیا گیا، حالانکہ وہ زندہ ہیں اور اسی پتے پر رہائش پذیر ہیں۔بعض خاندانوں نے بتایا کہ ایک ہی وقت میں گھر کے متعدد افراد کے نام حذف کرنے کے نوٹس موصول ہوئے۔جنوری کے وسط تک حکام نے تصدیق کی کہ 50 ہزار سے زائد اعتراضات مسترد کیے جا چکے ہیں، جس سے مشکوک درخواستوں کے وسیع پیمانے کا اندازہ ہوتا ہے۔دھوبری ضلع میں 20 ہزار سے زیادہ اعتراضات درج کیے گئے، جن میں بڑی تعداد مسلم اکثریتی علاقوں سے متعلق بتائی جا رہی ہے، جس سے منتخب نشانہ بنائے جانے کے خدشات مزید گہرے ہوگئے ہیں۔اسی طرح نگاں ضلع میں یہ الزام سامنے آیا کہ ایک ہی شخص نے ایک پولنگ بوتھ کے 60 سے زائد ووٹروں کے خلاف اعتراضات داخل کیے، جن میں خود بوتھ لیول افسران کے نام بھی شامل تھے۔ان پیش رفتوں نے زمینی سطح پر نگرانی اور تصدیقی نظام کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ فارم 7 کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جبکہ اقلیتی برادریوں کو کاغذی کارروائی کے دبا میں لایا جا رہا ہے تاکہ انتخابات سے قبل ووٹ شرکت کو کم کیا جا سکے۔سول سوسائٹی اور طلبہ تنظیموں نے بھی ان خدشات کی تائید کی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں لوگ پہلے ہی این آر سی جیسے عمل سے گزر چکے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ہر نیا نوٹس پرانے خوف کو زندہ کر دیتا ہے اور شناخت و شہریت کے خدشات دوبارہ ابھر آتے ہیں۔دوسری جانب، انتخابی حکام کا مقف ہے کہ کسی بھی ووٹر کا نام بغیر سماعت کے حذف نہیں کیا جا سکتا، ہر اعتراض کی بوتھ لیول افسر کے ذریعے تصدیق ضروری ہے، اور ووٹروں کو جواب دینے اور اپیل کا مکمل حق حاصل ہے۔تاہم زمینی رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بعض علاقوں میں افسران پر دبا ڈالا گیا کہ اعتراضات کو تیزی سے نمٹایا جائے، چاہے دعوے مشکوک ہی کیوں نہ ہوں۔

اعظم خان نے اپنی اہلیہ اور بیٹے کیساتھ جوہر ٹرسٹ سے دیا استعفیٰ

لکھنؤ۔23؍جنوری (ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے لیڈر اور سابق کابینہ وزیر محمد اعظم خان نے اپنے ڈریم پروجیکٹ مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ کے حوالے سے ایک حیران کن فیصلہ کیا ہے۔قانونی پریشانیوں اور جیل میں قید کے درمیان، اعظم خان نے اپنی اہلیہ ڈاکٹر تنزین فاطمہ اور چھوٹے بیٹے عبداللہ اعظم کے ساتھ باضابطہ طور پر ٹرسٹ کے تمام عہدوں سے استعفی دے دیا ہے۔ ٹرسٹ کے ہموار کام کو یقینی بنانے کے لیے، ایک نئی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں اعظم خان کی بہن اعلی عہدے پر فائز ہیں۔نکہت افلق کو ٹرسٹ کا نیا صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔اعظم خان کے بڑے بیٹے محمد ادیب اعظم جو اب تک صرف رکن تھے، کو ٹرسٹ کا نیا سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ایس پی ایم ایل اے نصیر احمد خان کو جوائنٹ سکریٹری بنایا گیا ہے۔مشتاق احمد صدیقی کو نائب صدر، ایس پی ایم ایل اے نصیر احمد خان کو جوائنٹ سکریٹری اور جاوید الرحمان خان کو خزانچی مقرر کیا گیا ہے۔اعظم خان کے اس اقدام کو ان پر اور ان کے خاندان پر سخت قانونی دبا کے نتیجے میں دیکھا جا رہا ہے۔جوہر ٹرسٹ کو 30 سے زیادہ سنگین مقدمات کا سامنا ہے جن میں کسانوں کی زمینوں پر قبضے سے متعلق مقدمات بھی شامل ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ اعظم خان، ڈاکٹر تاجین فاطمہ، اور عبداللہ اعظم کی قید نے ٹرسٹ اور اس سے منسلک تعلیمی اداروں) جوہر یونیورسٹی، رام پور پبلک اسکول (کے کام میں نمایاں رکاوٹ ڈالی ہے۔ٹرسٹ کی جائیدادوں اور لیز کے حوالے سے انتظامیہ کی جاری کاروائی کے درمیان اعظم خان نے خود کو ٹرسٹ سے الگ کر کے اسے ایک نئی سمت دینے کی کوشش کی ہے۔اس ردوبدل کو اعظم خان کے ایک اسٹریٹجک اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جوہر یونیورسٹی اور دیگر منصوبوں پر کام ان کے خاندان کی غیر موجودگی میں بھی قانونی رکاوٹوں کے بغیر جاری رہے۔ واضح رہےکہ مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اعظم خان کا ڈریم پروجیکٹ ہے۔ اسی ٹرسٹ نے رام پور میں جوہر یونیورسٹی قائم کی۔ یہ ٹرسٹ رام پور پبلک اسکول بھی چلاتا ہے۔اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کو کئی مقدمات میں سزا سنائی جا چکی ہے، اور ان کے خلاف کئی مقدمات ابھی بھی زیر التوا ہیں۔ٹرسٹ کو 30 سے زائد مقدمات کا سامنا ہے۔جس کے بعد تینوں نے استعفی دے دیا اور ایگزیکٹو میں تبدیلیاں کیں۔

ہم نے ہندوستان کے لئے گولیاں کھائی ہیں، دوبارہ بھی کھانے تیار ہیں: فاروق عبداللہ

جموں۔ 23؍جنوری (ایجنسی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلی ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز جموں میں بلاک صدور اور سیکریٹریز کے دو روزہ کنونشن کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بی جے پی کے ان الزامات کو سختی سے مسترد کیا جن میں کہا گیا تھا کہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی وادی میں دوبارہ پتھراو یا دہشت گردی کو فروغ دینا چاہتی ہیں۔ فاروق عبداللہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ ان کی جماعت نے ملک کے ساتھ رہنے کی خاطر قربانیاں دی ہیں اور وہ آج بھی ملک کیلئے ہر طرح کی آزمائش کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ رہنے کیلئے گولیاں کھائی ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو دوبارہ بھی کھائیں گے۔انہوں نے بی جے پی کے ان لیڈروں کو بھی سخت جواب دیا جنہوں نے جموں کو کشمیر سے الگ ریاستی درجہ دینے کی بات کی تھی۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی ایسی سوچ کو قبول نہیں کیا اور نہ ہی ریاست کو مزید تقسیم کرنے کے حق میں ہے

احمد آباد میں دل دہلا دینے والا واقعہ: دن دہاڑے مسلم خاتون پر چاقو سے حملہ

احمد آباد۔23؍جنوری (ایجنسی) احمد آباد کے علاقے بہرام پورہ میں دن دہاڑے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جہاں ایک مسلم شادی شدہ خاتون تمنا محسن شیخ پر کرانہ اسٹور کے اندر چاقو سے وحشیانہ حملہ کیا گیا۔ یہ پورا واقعہ دکان میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگیا، جس کے بعد شہر بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا اور عوامی تحفظ پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ۔ اطلاعات کے مطابق، تمنا محسن شیخ روزمرہ خریداری کیلئے کرانہ اسٹور میں موجود تھیں کہ اچانک ایک نوجوان نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے ملزم کی شناخت رحیم عرف نعمان لطیف شیخ کے طور پر کی ہے۔سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملزم خاتون سے یہ سوال کرتا ہے کہ وہ اکیلی کیوں ہیں اور اس نے اس سے بات کرنا کیوں بند کر دی ہے۔ جب خاتون نے بات کرنے سے انکار کیا تو صورتحال لمحوں میں سنگین رخ اختیار کر گئی۔دکان کے مالک نے فوری طور پر کپڑا فراہم کر کے خون بہنے سے روکنے کی کوشش کی، زخمی خاتون کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔

بہار کے لیڈروں کی کانگریس صدر سے ملاقات

نئی دہلی۔23؍جنوری (ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بہار کانگریس لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ بہار سے تمام چھ کانگریس ایم ایل اے، ایم پی، ایم ایل سی، صدر، انچارج اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ممبران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ بہار اسمبلی انتخابات کے بعد پارٹی کے ایم ایل اے میں پھوٹ پڑنے کی خبروں کے درمیان کانگریس قیادت نے تمام سینئر لیڈروں کو جمعہ کو دہلی طلب کیا۔میٹنگ نے اراکین اسمبلی کو اتحاد کا پیغام دیا۔میٹنگ میں شریک قومی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے میڈیا سے کہا کہ "بہار کانگریس کے تمام ایم ایل ایز نے میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم کی خبریں گمراہ کن ہیں۔ ہمارے ایم ایل اے کے پارٹی چھوڑنے کے بارے میں افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ یہ بالکل بے بنیاد ہے۔ کانگریس کے بارے میں ایسی خبریں پوری طرح سے جھوٹی ہیں۔ذرائع کے مطابق کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے میٹنگ میں کہا کہ بہار ایک بہت بڑا موقع پیش کرتا ہے اور پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا دائرہ وسیع کیا جانا چاہیے۔ہمیں پارٹی کو منفی سیاست سے بچانا چاہیے۔ بہار میں جلد ہی ایک رابطہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

کارتی چدمبرم معاملے کی سماعت سے ہائی کورٹ کے تیسرے جج نے بھی خود کو الگ کیا

نئی دہلی، 23 جنوری (ہ س)۔چینی شہریوں کے ویزا دلانے کے لیے مبینہ طور پر رشوت لینے کے الزام میں کانگریس لیڈر کارتی چدمبرم کے خلاف الزامات عائد کرنے کے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت سے اب دہلی ہائی کورٹ کے تیسرے جج نے بھی خود کو الگ کرلیا ہے۔جسٹس گریش کٹھپلیا نے کیس کی سماعت سے خود کو الگ کرلیا ہے۔اس سے قبل جسٹس انوپ جیرام بھامبھانی اور جسٹس سورن کانتا شرما پہلے ہی خود کو الگ کر چکے ہیں۔اس عرضی پر اب دوسری بنچ 28 جنوری کو سماعت کرے گی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,44,050/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

Namaz is a Pillar of Islam	ZOHAR	ASAR	MAGHRIB	ISHAA	TOMORROWS FAJAR
STARTS	12:22	4:33	6:26	7:34	5:03

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

روزنامہ
ہے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Saturday 24-01-2026
epaper.sadaehussaini.com

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

آیت کریمہ: موسیٰ نے عرض کی کہ وہ سب میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میں نے راہ بخیر میں اس لئے عجلت کی ہے کہ تو خوش ہو جائے۔ (سورہ طہ۔آیت 84)

حدیث شریف: اپنے کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اِس لئے کہ غیبت کرنے والا اور سننے والا دونوں گناہگار ہیں۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ایک شخص نے آپؑ کی بہت زیادہ تعریف کی حالانکہ وہ آپؑ سے عقیدت وارادت نہ رکھتا تھا تو آپؑ نے فرمایا: جو تمہاری زبان پر ہے میں اُس سے کم ہوں اور جو تمہارے دل میں ہے اُس سے زیادہ ہوں۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

معروضہ : خانوادہ مرحوم

ولادت نور: میلادِ حضرت عباس علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

نظام کائنات کے مطابق چار شعبان کو آسمانِ دنیا پر چوتھی کا چاند چمکا لیکن آسمان وفا پر چودھویں کا چاند نمودار ہوا۔ لہٰذا چار شعبان کی شب کوئی عام شب نہ رہی۔ بلکہ یہ وہ مقدس شب تھی جب لوحِ ازل پر وفا کا ایک نیا باب رقم ہوا، جب عالمِ ملک وملکوت کے درمیان ایک ایسا وجود نازل ہوا جو بعد میں عبودیت کی معراج اور ولایت کی کامل تصویر بن کر ابھرا۔ یہ حضرت عباس علیہ السلام کی ولادتِ باسعادت تھی یا یک ایسا نور جو ظاہراً بنی ہاشم کے گھر میں اترا، مگر حقیقتاً قلب حسین علیہ السلام کی حفاظت کے لئے خلق ہوا تھا۔

حضرت عباس علیہ السلام کی ولادت، صرف ولادتِ جسم نہیں بلکہ ظہورِ مقصد تھی۔ وہ اس دنیا میں رہنے کیلئے نہیں آئے تھے بلکہ کربلا میں اپنے آقا حسین علیہ السلام پر قربان ہونے کے لئے آئے تھے۔ ان کا وجود ابتدا ہی سے نیتِ شہادت، رازِ وفا اور سرِ اطاعت کے ساتھ تشکیل پایا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا نے آپ کو بیٹا نہیں بلکہ مولا حسین علیہ السلام کی امانت سمجھ کر پالا تھا۔

امیر المومنین علیہ السلام نے جب اس نومولود کو آغوش میں لیا تو صرف باپ کی نگاہ نہ تھی، بلکہ ولیِ کامل کی بصیرت بول رہی تھی۔ انہوں نے بازوں کو دیکھا تو گریہ کیا کیونکہ یہ باز وفقط جسمانی اعضا نہ تھے، یہ پرچم حسینی کو تھامنے والے ستون تھے، جو کربلا میں کٹ تو جائیں گے مگر جھکیں گے نہیں۔

حضرت عباس علیہ السلام نے کسی عام استاد سے کسب فیض نہیں کیا بلکہ اس معلم الٰہی اور ولی باری کے سامنے شرف تلمذ حاصل کیا جس کے سامنے امین وحی سید الملائکہ جبرئیل امین علیہ السلام نے زانوئے ادب تہ کئے۔ لہٰذا جس طرح استاد نے اپنی ہستی کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کیا اسی طرح شاگرد نے اپنی ہستی کو اپنے امام وقت پر قربان کیا۔ ان کی معرفت کا مرکز ذات نہیں بلکہ امامِ وقت تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی زبان پر کبھی میں نہیں آیا، ہمیشہ 'مولا' کا ذکر رہا۔ ان کا نفس، نفسِ مطمئنہ کا عکس کامل بن گیا ایسا نفس جو اپنی خواہش کو امام کی رضا پر قربان کردے۔

حضرت عباس علیہ السلام فنا فی الامام کے اس مقام پر فائز تھے جہاں بندہ خود کو نہیں دیکھتا، صرف حجتِ خدا کو دیکھتا ہے۔ یہی فنا انہیں فرات کے کنارے لے گئی جہاں پانی موجود تھا، مگر نفس غائب تھا۔

پیاس تھی، مگر میں نہ تھا۔ ہاتھ میں آبِ فرات تھا، مگر دل میں مولا حسین علیہ السلام کی تشنگی موجزن تھی۔ اس لئے آپ نے دریا سے حصول آب نہیں کیا بلکہ تشنگی حاصل کی۔ فرات کے کنارے حضرت عباس علیہ السلام نے پانی نہیں چھوڑا، بلکہ اپنی خواہش چھوڑ دیا اور یہی معرفت امام کی منزل کمال ہے۔ کیونکہ معرفت کرامت دکھانے کا نام نہیں بلکہ قدرت ہونے کے باوجود ترک کر دینا ہے۔

حضرت عباس علیہ السلام اگرچہ امام نہیں تھے، مگر امام کے آئینہ بن گئے۔ وہ چودہ معصومین علیہم السلام میں شامل نہیں تھے، مگر عصمت کبریٰ کے رنگ میں ایسا رنگے کہ عقل بشری حیران ہے کہ انہیں کیا کہے؟

اللہ نے انہیں وہ مقام دیا جو بہت سے شہدا کو بھی نصیب نہ ہوا باب الحوائج۔ کیونکہ جو بندہ خود کو مکمل طور پر خدا کی حجت کے سپرد کر دے، خدا اسے بندوں کا حاجت روا بنا دیتا ہے۔

آج بھی اگر کوئی ٹوٹا ہوا دل، کوئی گناہوں میں ڈوبا ہوا انسان، کوئی بے سہارا روح، درِ عباس علیہ السلام پر آ جائے تو خالی نہیں لوٹتا اس لئے نہیں کہ عباس علیہ السلام نے کچھ مانگا تھا بلکہ اس لئے کہ عباس علیہ السلام نے سب کچھ دے دیا تھا۔

حضرت عباس علیہ السلام کی شخصیت اور سیرت درس دیتی ہے کہ ولایت کے بغیر عبادت، رسم ہے۔ اطاعت کے بغیر شجاعت، فتنہ ہے اور فنا کے بغیر معرفت محض دعویٰ ہے۔

حضرت عباس علیہ السلام نے امام وقت کی اطاعت محض کا وہ عملی نمونہ پیش کیا کہ جو رہتی دنیا تک ہر مسلمان مومن ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے کہ اگر سچے مسلمان اور سچے مومن ہو تو 'انا' کیسی؟ 'میرا دل نہیں مانتا' کیوں؟ 'میں تو یہ سمجھتا ہوں' کیسے؟

اگر سچے مسلمان اور مومن ہو تو دین و شریعت کے سامنے سر تسلیم خم ہو جا، اگر حقیقی مولائی ہو تو خود کا پرچار نہیں بلکہ معارف دین کی تبلیغ کرو، اگر حقیقت میں دین و مذہب کا درد رکھتے ہو تو تمہاری زبان و قلم خود کو نہیں بلکہ دین و مذہب کو پیش کرے، خود کو شیئر نہ کرو بلکہ دین کی نشر و اشاعت کرو، ریاکاری اور دکھاوے سے دور رہو نیت و عمل میں اخلاص لا۔

سلام ہو اس ولادت پر
جو وفا کی تفسیر بن گئی
سلام ہو اس وجود پر
جو حسین علیہ السلام پر قربان ہو کر ہمیشہ کے لئے زندہ ہو گیا۔

بسلسلہ ولادت حضرت امام حسینؑ و حضرت ابوالفضل العباسؑ انجمن حیدر کرارؑ کی جانب سے آج جشن شاہ کربلا کا قطب شاہی عاشور خانہ بالا حصار قلعہ گولکنڈہ حیدرآباد انعقاد عمل میں آیا جشن سے مولانا ارشد رضا رضوی قبلہ نے خطاب کیا کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

رجب میں مسجد الحرام آنے والے معتمرین نے گزشتہ ریکارڈ توڑ دیے

مکہ مکرمہ۔23/جنوری (ایجنسی) رجب میں مسجد الحرام آنے والے معتمرین نے گزشتہ ریکارڈ توڑ دیے۔ سعودی وزارتِ حج وعمرہ نے بتایا کہ ماہِ رجب میں مسجد الحرام آنے والے زائرین کے تعداد ایک کروڑ انچاس لاکھ رہی۔ بیس لاکھ سے زائد معتمرین بیرونِ ممالک سے سعودی عرب پہنچے تھے۔ مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی دیکھ بھال کے امور کی جنرل اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ رجب کے مہینے میں 14.9 ملین زائرین نے عمرے کی سعادت حاصل کی۔ بیان کے مطابق سابقہ اعداد و شمار کے تناظر میں اس بار ماہ رجب کے مقدس مہینے میں عمرہ زائرین کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے، ماہ رجب کے دوران غیر معمولی رش کے پیش نظر مسجد الحرام میں طواف اور سعی کے لیے الگ راستوں کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ان زائرین میں مملکت کے اندر اور سعودی عرب سے باہر سے آنے والے افراد شامل ہیں، سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے مملکت کے باہر سے 20 لاکھ سے زیادہ افراد یہاں آئے جن کا تعلق اسلامی اور بین الاقوامی ممالک کے ساتھ تھا۔ عمرہ زائرین کی تعداد میں اتنا زیادہ اضافہ اس بات کا عکاس ہے کہ مملکت کے مختلف ادارے حج، عمرہ اور سعودی عرب آنے کے لیے انتظامات میں، سعودی وژن 2030 کے عین مطابق آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔

اسرائیلی پابندیوں کے باوجود 60 ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصی میں نماز جمعہ کی ادائیگی

مقبوضہ فلسطین۔23/جنوری (ایجنسی) دسیوں ہزار فلسطینیوں نے قابض اسرائیل کی جانب سے عائد سخت عسکری پابندیوں کے باوجود مسجد اقصی مبارک میں نماز جمعہ ادا کی، قابض

حکام نے مسجد کے دروازوں اور مقبوضہ القدس کی قدیم شہر کی گلیوں اور داخلی راستوں پر غیر معمولی سکیورٹی اقدامات نافذ کر رکھے تھے۔ القدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے اندازہ لگایا بت قدمی کے ذریعے فلسطینی قوم کے دینی اور قومی تشخص کا بھرپور اظہار کیا۔ قابض اسرائیلی افواج شہر بھر میں فوجی چوکیوں سڑکوں قدیم شہر کے دروازوں اور مسجد اقصی کے داخلی راستوں پر بڑی تعداد میں تعینات رہیں جبکہ نماز جمعہ کے اختتام کے ساتھ ہی قابض افواج کے کئی اہلکاروں نے مسجد اقصی کے صحنوں میں دھاوا بھی بولا۔ دوسری جانب القدس کے عوام کی جانب سے فلسطینی عوام کو مسلسل اپیلیں کی جا رہی ہیں کہ مسجد اقصی میں رباط کو مزید مضبوط کیا جائے کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصی اور دیگر مقدسات کے خلاف خلاف ورزیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو آبادکار گروہوں کی جانب سے مسجد کو نشانہ بنانے کے لیے دھاووں میں اضافے کی کھلی دعوتوں کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ دسیوں ہزار فلسطینیوں نے قابض اسرائیل کی جانب سے عائد سخت عسکری پابندیوں کے باوجود مسجد اقصی مبارک میں نماز جمعہ ادا کی، قابض حکام نے مسجد کے دروازوں اور مقبوضہ القدس کی قدیم شہر کی گلیوں اور داخلی راستوں پر غیر معمولی سکیورٹی اقدامات نافذ کر رکھے تھے۔

غزہ میں ظالمانہ اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث شیر خوار بچے کی المناک موت

غزہ۔23/جنوری (ایجنسی) غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع خان یونس میں جمعہ کے روز شدید سردی کے باعث ایک شیر خوار بچہ جان کی بازی ہار گیا، یہ سانحہ قابض اسرائیل کے محاصرے اور انسانی وسائل کی منظم تباہی کے سائے میں پلنے والے انسانی المیے کی ایک دردناک جھلک ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق چھ ماہ کا شیر خوار بچہ یوسف عمر ابو حمالہ مواصی خان یونس کے علاقے میں قائم اپنی خیمہ نما رہائش گاہ میں شدید سردی کے باعث وفات پا گیا، جہاں وہ اپنے بے گھر خاندان کے ہمراہ انتہائی کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور تھا۔ بچے ابو حمالہ کی وفات کے بعد غزہ پٹی میں موسم سرما کے آغاز سے اب تک شدید سردی کے باعث جان سے جانے والے بچوں کی تعداد 11 تک جا پہنچی ہے، یہ سب ایسے حالات میں ہوا ہے جب امدادی سامان کی شدید قلت ہے اور حرارت کے بنیادی ذرائع مکمل طور پر ناپید ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ افسوسناک واقعہ غزہ پٹی میں انسانی حالات کی سنگینی کو بے نقاب کرتا ہے، بالخصوص بچوں اور بے گھر افراد کے لیے جو کمزور اور غیر محفوظ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں اور سرد موسم کا مقابلہ کرنے کی کسی صلاحیت سے محروم ہیں۔ غزہ پٹی کے باسی رہائش اور علاج کی سہولیات کے فقدان کا شکار ہیں اور ایندھن کی قلت کے باعث حرارت کے ذرائع میسر نہیں، یہ سب ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب علاقے پر شدید سرد بارشوں اور طوفانی موسمی دباؤ کا راج ہے۔ واضح رہے کہ غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع خان یونس میں شدید سردی کے باعث ایک شیر خوار بچہ جان کی بازی ہار گیا۔

حضرت عباسؑ شجاعت اور سخاوت کا پیکر

حضرت عباسؑ جو 'ابوالفضل' اور 'علمدار کربلا' کے نام سے مشہور ہیں حضرت علی علیہ السلام اور حضرت ام البنینؑ کے فرزند ہیں۔ حضرت عباسؑ شہنشاہ وفا اور ادب، شجاعت اور سخاوت کا پیکر ہیں۔

حضرت عباس علیہ السلام ایمان، شجاعت اور وفا کی بلندیوں پر فائز ہیں وہ فضل و کمال میں، قوت اور جلالت میں اپنی مثال آپ ہیں۔ وہ اخلاص، استحکام، ثابت قدمی اور استقلال میں نمونہ عمل ہیں۔ حضرت عباسؑ وفا، ادب، شجاعت اور سخاوت کا مظہر ہیں۔ وہ فضل و کمال میں، قوت اور جلالت میں اپنی مثال آپ ہیں۔ وہ اخلاص، استحکام، ثابت قدمی اور استقلال میں نمونہ عمل ہیں۔ حضرت عباس 4 شعبان المعظم سن 26 ہجری قمری میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

حضرت عباسؑ کی شجاعت و بہادری اور ہر فضیلت و کمال فقط مسلمانوں کیلئے باعث فخر نہیں ہے بلکہ ہر وہ انسان جسکے اندر معمولی سی بھی انسانیت ہے وہ جناب عباسؑ کے فضائل و کمالات پہ ایمان رکھنے پہ فخر محسوس کرتا ہے اور اپنے آپ کو جناب عباسؑ کا عقیدت مند کہنا اپنے لئے باعث افتخار سمجھتا ہے۔

حضرت عباسؑ عظیم ترین صفات اور فضائل کا مظہر تھے شرافت، شہامت، وفا، ایثار اور دلیری کا مجسم نمونہ تھے۔ واقعہ کربلا میں جناب عباس علیہ السلام نے مشکل ترین اور مصائب سے بھرے لمحات میں اپنے آقا و مولا امام حسینؑ پر اپنی جان قربان کی اور مکمل وفاداری کا مظاہرہ کیا اور مصائب کے پہاڑوں کو اپنے اوپر ٹوٹتے ہوئے دیکھا لیکن ان کے عزم و حوصلہ، ثابت قدمی اور وفا میں ذرا برابر بھی فرق نہ پڑا اور یہ ایک یقینی بات ہے کہ جن مصائب کا سامنا جناب عباسؑ نے کیا ان پر صبر کرنا اور ثابت قدم رہنا فقط اس کیلئے ہی ممکن ہے کہ جو خدا کا مقرب ترین بندہ ہو اور جسکے دل کو خدا نے ہر امتحان کیلئے مضبوط بنا دیا ہو۔

حضرت عباس علیہ السلام نے اپنے بھائی حضرت امام حسین علیہ السلام کی خاطر جتنی بھی قربانیاں دیں وہ اس لئے نہیں تھیں کہ امام حسین علیہ السلام ان کے بھائی ہیں بلکہ حضرت عباس علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کو اپنا حقیقی امام، خدائی نمائندہ اور عین اسلام سمجھتے ہوئے ان کی خاطر تمام تر مصائب و مشکلات کو برداشت کیا اور اپنی جان ان پر قربان کردی اور اس بات کا انھوں نے کئی بار اظہار بھی کیا اور یہی وجہ ہے کہ حضرت عباس علیہ السلام جب بھی امام حسین علیہ السلام کو پکارتے یا ان کا ذکر کرتے تو انھیں بھائی کی بجائے اپنا مولا و آقا اور امام کہتے۔ پس ادب کا کوئی ایسا رنگ نہیں جو حضرت عباس علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کے حق میں اختیار نہ کیا ہو، کوئی ایسی نیکی نہیں جو انہوں نے امام حسین علیہ السلام کے ساتھ نہ کی ہو، کوئی ایسی قربانی نہیں کہ جو انہوں نے اپنے آقا امام حسین علیہ السلام کے قدموں پر نچھاور نہ کی ہو۔ جانثاری وفا، اور ایثار کی وہ مثال قائم کی جس کی نظیر تاریخ بشریت میں نہیں مل سکتی، حضرت عباس، شیعوں کے نزدیک، آئمہؑ کی اولاد میں اعلی ترین مقام و مرتبت رکھتے ہیں۔

بنگلہ دیش کو یونس کا تختہ الٹنے کیلئے متحد ہونا چاہیے: حسینہ

ڈھاکہ۔23/جنوری (ایجنسی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے اپنے آبائی ملک میں ہونے والے انتخابات سے چند ہفتے قبل، جہاں ان کی پارٹی کو انتخاب لڑنے سے روک دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے اپنے ہم وطنوں کو اگست 2024 میں اپنی معزولی کے بعد قائم ہونے والی کٹھ پتلی حکومت کا تختہ پلٹنے کے لیے متحد ہونے کی تلقین کی۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جمعہ کے روز یہاں ایک بڑی پریس کانفرنس سے آڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے ڈھاکہ میں عبوری حکام پر ملک کو انارکی (خلفشار) میں دھکیلنے اور جمہوریت کو شدید خطرے میں ڈالنے کا الزام لگایا۔ یہ ڈھاکہ میں 5 اگست 2024 کو بنگلہ دیش سے فوجی طیارے کے ذریعہ ہندوستان آنے کے بعد شیخ حسینہ کی پہلی میڈیا کانفرنس تھی۔ وہ گزشتہ 16 مہینوں کے دوران ملک میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ اگرچہ شیخ حسینہ ماضی میں چند ای میل انٹرویوز دے چکی ہیں لیکن انہوں نے اپنی برطرفی کے بعد کبھی پریس کانفرنس نہیں کی۔ شیخ حسینہ نے کہا کہ قوم کو بنگلہ دیش میں محمد یونس کی کٹھ پتلی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے متحدہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا ہوگا۔ شیخ حسینہ نے کہا پوری قوم کو محمد یونس کی قیادت میں اس کٹھ پتلی حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کے لیے متحد ہو کر اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔ وہ تمام قوتیں جو 1971 کے جذبے کی حامی ہیں، وہ یونس حکومت کے غداری پر مبنی عزائم کا مقابلہ کریں۔ انہوں نے ایک غیر جانبدار حکومت کی بحالی، روزانہ کے تشدد اور لاقانونیت کے خاتمے، اقلیتوں اور خواتین کے تحفظ کو یقینی بنانے اور پریس اور اپوزیشن کے خلاف سیاسی بنیادوں پر مبنی کارروائیوں کو روکنے کا بھی مطالبہ کیا۔ شیخ حسینہ کو اگست 2024 میں طلبہ کے احتجاج کے دوران اقتدار سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بنگلہ دیش کو ایک ایسی غداری پر مبنی سازش کا سامنا ہے جس کا مقصد ملک کے علاقے کا سودا کرنا ہے اور متنبہ کیا کہ ملک کی سالمیت اور اتحاد خطرے میں ہے۔ موجودہ صورتحال

کو خوف، جبر اور معاشی بدحالی سے تعبیر کرتے ہوئے انہوں نے کہا بنگلہ دیش آج ایک ایسا ملک بن چکا ہے جہاں خون بہہ رہا ہے۔ عوامی لیگ کی سربراہ نے کہا کہ 5 اگست 2024 کو ان کی برطرفی کے بعد سے ملک لاقانونیت کا شکار ہو گیا ہے۔ شیخ حسینہ نے الزام لگایا کہ شدت پسندوں اور محمد یونس نے مجھے زبردستی نکال باہر کیا۔ اس دن سے ملک انارکی میں ڈوب گیا ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ جمہوری اداروں کو منظم طریقے سے کمزور کیا گیا ہے۔ شیخ حسینہ نے موجودہ بنگلہ دیش کو وسیع قید خانہ قرار دیا، جہاں عام لوگ روزانہ کے تشدد، عدم تحفظ اور معاشی تنگی کے درمیان بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جمہوریت خطرے میں ہے اور موجودہ نظام کے تحت خواتین اور اقلیتوں پر حملوں میں تیزی سے اضافے کا الزام لگایا۔ عوامی لیگ کے مطالبات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے شیخ حسینہ نے کہا کہ ان کی جماعت غیر جانبدار حکومت کی بحالی، تشدد اور لاقانونیت کے فوری خاتمے اور شہری و انتظامی خدمات کی مناسب فعالیت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ اقلیتوں اور خواتین کی حفاظت کو یقینی بنائیں، پریس اور اپوزیشن جماعتوں کے خلاف سیاسی انتقامی کارروائیاں بند کریں اور عدلیہ کی آزادی کو بحال کریں۔ سابق وزیر اعظم نے مزید مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کو گزشتہ ایک سال کے دوران ہونے والے تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کے لیے مدعو کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ احتساب اور عوامی اعتماد کی بحالی کے لیے بین الاقوامی جانچ ناگزیر ہے۔

انگلی ٹریگر پر ہے، امریکہ اور اسرائیل کو غلط حساب مہنگا پڑیگا: ایران

تہران۔23/جنوری (ایجنسی) علاقائی کشیدگی میں تیزی کے پس منظر میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر نے امریکہ اور قابض اسرائیل کو براہِ راست اور دوٹوک انتباہ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی غلط اندازے کے نتائج نہایت تکلیف دہ ہوں گے، جبکہ ایرانی افواج مکمل جنگی تیاری کی بلند ترین سطح پر موجود ہیں۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر جنرل محمد پاکپور نے جمعرات کے روز واضح الفاظ میں کہا کہ انگلی ٹریگر پر ہے، اور واشنگٹن اور تل ابیب کو تاریخ کے تجربات سے سبق سیکھنا چاہیے، خصوصا اس جنگ سے جو ان کے بقول بارہ دن تک ایران پر مسلط کی گئی، تاکہ اس سے بھی زیادہ دردناک انجام سے بچا جا سکے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر نے اس بات پر زور دیا کہ پاسدارانِ انقلاب اور ایران پہلے سے کہیں زیادہ مستعد اور تیار ہیں اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر علی خامنہ ای کی جانب سے جاری ہونے والے تمام احکامات اور اقدامات پر فوری عملدرآمد کے لیے پوری طرح آمادہ ہیں۔ ان کے مطابق عسکری تیاری اس وقت انتہائی بلند سطح پر پہنچ چکی ہے۔ یہ بیانات ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن پر جاری کیے گئے ایک تحریری اعلامیے میں سامنے آئے، جو پاسدارانِ انقلاب کے یومِ تاسیس کی مناسبت سے نشر کیا گیا۔ پاسدارانِ انقلاب کی بنیادی ذمہ داری ایران کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنا ہے۔ اسی تناظر میں پاسدارانِ انقلاب کی زمینی افواج کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل محمد کرمی نے اپنے ایک سابقہ بیان میں کہا تھا کہ زمینی افواج مکمل جنگی تیاری کی حالت میں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی سکیورٹی سرحدی نقطہ آغاز سے لے کر ملک کے اندرونی علاقوں تک مضبوط اور مستحکم ہے، اور جو آنکھ بھی ہماری سرزمین پر بری نیت ڈالے گی ہم اسے اکھاڑ پھینکیں گے۔ دوسری جانب قابض اسرائیل کی فوج نے جمعرات کے روز دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اپنی فضائیہ کی تمام یونٹس کو بلند ترین سکیورٹی الرٹ پر رکھ دیا ہے۔ تل ابیب میں کیے جانے والے اندازوں کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کا خدشہ موجود ہے۔ قابض اسرائیل کی فوج کے جاری کردہ بیان کے مطابق فضائیہ کے کمانڈر ٹومر بار نے بدھ کے روز میزائل شکن نظام آئرن ڈوم کی ایک بیٹری کا معائنہ کیا اور ممکنہ دفاعی منظرناموں کے لیے مکمل تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔ ادھر امریکی خبر رساں ویب سائٹ ایکسیوس نے رپورٹ کیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ایک ممکنہ حملہ سفارتی رابطوں، لاجسٹک رکاوٹوں اور علاقائی اتحادیوں کے اعتراضات کے باعث روک دیا تھا۔ یہ پیش رفت وائٹ ہاس میں منگل کے روز ایرانی فائل پر ہونے والے ایک اجلاس سے قبل سامنے آئی۔ یہ تمام حالات اس وقت سامنے آ رہے ہیں جب ایران پر امریکی اور قابض اسرائیلی دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے، خصوصا دسمبر کے اواخر میں ایران میں معاشی اور سماجی حالات کے بگاڑ کے خلاف ہونے والے عوامی احتجاج کے بعد۔ اس کے برعکس ایران نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ پابندیوں اور انتشار کو ہوا دے کر فوجی مداخلت کا جواز پیدا کرنا چاہتا ہے، تاکہ ملک میں نظام کی تبدیلی مسلط کی جا سکے۔

افغانستان میں شدید برف باری اور بارش سے تباہی، 11 افراد جاں بحق

کابل۔23/جنوری (ایجنسی) افغانستان کے مختلف صوبوں میں شدید برف باری اور موسلا دھار بارش کے باعث بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جہاں کم از کم 11 افراد کی موت واقع ہوگئی جبکہ تین دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان نے جمعرات کو بتایا کہ خراب موسم کے سبب انسانی جانوں کے ضیاع کے ساتھ ساتھ املاک اور مویشیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ترجمان کے مطابق ابتدائی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پروان، وردک، جنوبی قندھار، شمالی جوزجان، فاریاب اور وسطی بامیان صوبے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں بدھ کے روز سے مسلسل بارش اور برف باری جاری ہے، جس کی وجہ سے روزمرہ زندگی بری طرح مفلوج ہوگئی ہے۔ دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جہاں رسائی کے محدود ذرائع پہلے ہی مسائل پیدا کرتے ہیں۔ تیز آندھی اور بھاری برف باری کے نتیجے میں کم از کم نو مکانات جزوی طور پر تباہ ہو گئے ہیں جبکہ 530 مویشی ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ زرعی بنیادوں پر قائم ان علاقوں میں مویشیوں کی ہلاکت سے مقامی آبادی کی روزی روٹی کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔ کئی خاندان سرد موسم میں خوراک اور ایندھن کی کمی کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ برف جمنے کے باعث متعدد اہم شاہراہیں بند ہو چکی ہیں، جس سے متاثرہ علاقوں تک امدادی سامان پہنچانے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سڑکوں کو کھولنے اور رابطہ بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے تاکہ امدادی سرگرمیوں میں تیزی لائی جا سکے۔ افغانستان کے محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں بھی ملک کے مختلف حصوں میں بارش اور برف باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جس سے حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ اس تناظر میں انسانی ہمدردی کی تنظیموں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسی دوران ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان سے افغان مہاجرین کی بے دخلی کے باعث افغانستان میں شدید انسانی بحران پیدا ہو رہا ہے۔

ریاستی وزیر جی وویک کے ہاتھوں گزیٹیڈ آفیسرس اسوسی ایشن کے کیلنڈر کا رسم اجرا

حیدرآباد ۔ 23/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) ڈاکٹر جی وویک ریاستی وزیر لیبر، ایمپلائمنٹ ، مائننگ اینڈ جیالوجی نے آج دوپہر تلنگانہ سکریٹریٹ حیدرآباد میں اپنے چیمبر میں تلنگانہ ریاستی گزیٹیڈ آفیسرس اسوسی ایشن کے کیلنڈر کا رسم اجرا انجام دیا۔اس موقع پر ریاستی صدر تلنگانہ میناریٹیز گزیٹیڈ آفیسرز ایسوسی ایشن محمد ریاض علی۔ایم اے اختر فاروقی ایڈیشنل ریاستی سکریٹری تلنگانہ میناریٹیز گزیٹیڈ آفیسرز ایسوسی ایشن ، ریبلسن ریاستی فینانس سکریٹری ٹی ایم جی او، روی کمار، سید مظہر الدین، محمد ایوب خان سید معیز الدین سجاد سینئر کانگریس لیڈر، ودیگر ارکان موجود تھے۔

ورنگل پولیس کمشنریٹ سے روڈی شیٹر کی جلاوطنی سی پی کے احکامات

ورنگل ۔/23 جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ورنگل پولیس کمشنریٹ کے حدود میں امن وامان برقرار رکھنے کے مقصد سے میلز کالونی سے تعلق رکھنے والے روڈی شیٹر ونچنگری سریش عرف کوتی سریش کو کمشنریٹ کی حدود سے باہر کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں یہ احکامات ورنگل پولیس کمشنر سن پریت سنگھ نے جاری کیے۔یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ورنگل پولیس کمشنریٹ کی حدود میں عوامی امن وسلامتی کو متاثر کرنے والے روڈی شیٹر ونچنگری سریش عرف کوتی سریش) عمر 31 سال (کے خلاف حیدرآباد سٹی پولیس ایکٹ، 1348 فصلی)ورنگل میٹروپولیٹن ایریا پولیس ایکٹ،

(2015 کی دفعہ (1)26 کے تحت چھ ماہ کی جلاوطنی کے احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔احکامات کے اجرا کے بعد میلز کالونی کے انسپکٹر رمیش اور سب انسپکٹر متھن نے ملزم کو ورنگل پولیس کمشنریٹ کی سرحد پر سی پی کے احکامات کی تعمیل کروائی۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق میلز کالونی پولیس اسٹیشن سے تعلق رکھنے والا ونچنگری سریش ایک شناخت شدہ روڈی شیٹر ہے اوراس کے خلاف ماضی میں متعدد سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ان مقدمات کے باعث عوام میں خوف وہراس پھیلا اور پرامن طرزِ زندگی متاثر ہوا اس کی غیر قانونی سرگرمیوں کی وجہ سے عوام شکایات درج کرانے سے بھی خوفزدہ تھے۔اس تناظر میں ملزم کو وجہ بتا نوٹس جاری کیا گیا تاہم وہ متعلقہ حکام کے سامنے پیش نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی تحریری وضاحت دی اس رویے کو عوامی امن کے لیے خطرہ قرار دیا گیا۔چنانچہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ونچنگری سریش کو ورنگل پولیس کمشنریٹ کی حدود سے فوری طور پر چھ (6) ماہ کے لیے باہر رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔صرف عدالتی حاضری کے لیے پیشگی اجازت کے ساتھ کمشنریٹ کی حدود میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ورنگل پولیس کمشنر نے واضح کیا ہے کہ کمشنریٹ کی حدود میں امن وامان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ خوفزدہ ہوئے بغیر جرائم سے متعلق معلومات پولیس کو فراہم کریں۔

سکندرآباد بوائز ون اقلیتی جونیئر کالج میں داخلہ مہم کا افتتاح

پمفلٹ کی رسمِ اجرائی، ایم پی سی اور بی پی سی گروپس میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد۔23/ جنوری (پریس نوٹ) سکندرآباد بوائز ون میں پروگرام تلنگانہ اقلیتی اقامتی اسکول و جونیئر کالج میں تعلیمی سال 2026-27 کے لیے داخلوں کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔اس سلسلے میں سکندرآباد بوائز ون جونیئر کالج (آٹونگر) میں آج داخلہ مہم کے تحت پمفلٹ کی رسمِ اجرائی سابق طلبہ کے والدین کے ہاتھوں انجام دی گئی۔ اس موقع پر طلبہ کے والدین، سابق طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر ایس رمیش، پرنسپل اسکول و کالج نے کہا کہ بی پی سی (BiPC) گروپ ان طلبہ کے لیے بہترین انتخاب ہے جو سائنس، حیاتیات اور انسانی صحت کے شعبوں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ محنت، لگن اور درست رہنمائی کے ذریعے بی پی سی ایک روشن اور کامیاب مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایم پی سی (MPC) گروپ کے ذریعے کمپیوٹر انجینئرنگ، سول، مکینیکل، الیکٹریکل، الیکٹرانکس اور آئی ٹی جیسے شعبوں میں داخلے کے وسیع مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔ایم پی سی طلبہ کو سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، ڈیٹا سائنس، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، سائبر سکیورٹی اور پروگرامنگ جیسے جدید اور ابھرتے ہوئے شعبوں کے لیے تیار کرتا ہے۔ اس گروپ کے ذریعے طلبہ کی اینالیٹیکل، لاجیکل اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتیں مضبوط ہوتی ہیں، جو ہر پیشے میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ڈاکٹر سید حبیب امام قادری، جونیئر لیکچرر اردو نے اپنے خطاب میں کہا کہ تلنگانہ مائناریٹیز ریزیڈینشل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز سوسائٹی (TMREIS) حکومتِ تلنگانہ کی جانب سے قائم کردہ ایک اہم تعلیمی ادارہ ہے، جس کا مقصد ریاست کی اقلیتی برادریوں کو معیاری تعلیم اور ہمہ جہت ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ TMREIS بالخصوص مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں، بدھ مت کے پیروکاروں، پارسیوں اور جین برادریوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو بااختیار بنانے اور ان کی فلاح وترقی پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ مائناریٹیز ریزیڈینشل جونیئر کالج، سکندرآباد بوائز ون (آٹونگر) ایک معروف سائنسی ادارہ ہے، جہاں ایم پی سی اور بی پی سی گروپس میں انٹرمیڈیٹ کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔کالج نے مسلسل سو فیصد نتائج حاصل کر کے ایک نمایاں مقام بنایا ہے۔ حال ہی میں کالج کے ایک طالب علم نے ریاستی سطح پر انٹرمیڈیٹ امتحانات میں چوتھا مقام (رینک) حاصل کر کے ادارے اور اساتذہ کا نام روشن کیا ہے۔ اس کے علاوہ، ادارے کے کئی سابق طلبہ آج ملک کے نامور انجینئرنگ اور میڈیکل کالجوں میں اعلی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔شاداب احمد نے اس موقع پر بتایا کہ تلنگانہ اقلیتی اقامتی اسکول و جونیئر کالج سکندرآباد بوائز ون (آٹونگر) میں جماعت پنجم سے انٹرمیڈیٹ سالِ اول (ایم پی سی و بی پی سی) تک داخلوں کیلئے درخواستیں آن لائن قبول کی جا رہی ہیں۔انچارج آرٹ اینڈ کرافٹ محمد فخر الدین نے بتایا کہ حکومت کی جانب سے ان اقامتی اسکولوں میں کارپوریٹ طرز کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے، جس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو مفت کتب، اسکول ڈریس، بیاگ اور صحت بخش غذا مہیا کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت کی تعمیر ہو سکے۔اس موقع پر داخلہ مہم کے سلسلے میں پمفلٹ اور پوسٹر کا باقاعدہ اجرا عمل میں آیا۔آج بعد نماز آٹونگر حیات نگر ابراہیم پٹنم کی مساجد کے باہر پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ پروگرام میں راجیش (کوآرڈینیٹر اسکول)، فرحت فاطمہ علوی اور دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔

آن لائن گیمز کے نام پر رقم کمانے کے دعوے سراسر جھوٹ: تلنگانہ پولیس نے کیا، عوام کو خبردار

حیدرآباد-23- جنوری (چوائس نیوز) تلنگانہ پولیس نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ آن لائن گیمز کھیل کر رقم حاصل کرنے کے دعوے سراسر جھوٹ اور فریب پر مبنی ہیں۔ پولیس کے مطابق کسی بھی صورت میں آسانی سے پیسہ کمانے کے لالچ میں اپنا بینک اکاؤنٹ خالی نہ کریں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ آن لائن اشتہارات کے ذریعے یہ جھوٹا تاثر دیا جا رہا ہے کہ گیمز کھیلنے سے حقیقی رقم حاصل کی جاسکتی ہے، جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔آسان پیسہ کمانے کی خواہش انسان کو مالی نقصان اور دھوکہ دہی کی طرف لے جاسکتی ہے۔تلنگانہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے اشتہارات پر ہرگز یقین نہ کریں، ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ لنک، ایپ یا پیشکش سے دور رہیں۔

گلفوڈ 2026 میں ہندوستان 161 نمائش کنندگان کیساتھ متنوع ایگری فوڈ ایکو نظام کی نمائش کریگا

نئی دہلی، 23 جنوری (ہ س)۔ ہندوستان گلفوڈ 2026 میں 161 نمائش کنندگان کے ذریعے اپنے متنوع زرعی غذائی ایکو نظام کی نمائش کرے گا، جو 26 جنوری سے دبئی میں منعقد ہونے والا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان گلفوڈ 2026 میں شراکت دار ملک بنا ہے۔تجارت وصنعت کی وزارت نے جمعہ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ وزارت کے تحت زرعی اور ڈبہ بند خوراک کی مصنوعات کی ترقی سے متعلق اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) 26 جنوری سے دبئی میں منعقد ہونے والے گلفوڈ 2026 میں اپنی مضبوط، توسیعی اور متاثر کن موجودگی درج کرا رہا ہے، جس سے عالمی تجارت میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کو مزید تقویت ملے گی۔

فیض رسالت مآب کمیٹی کے زیر اہتمام آج امام اعظم کانفرنس

حیدرآباد۔ / 23 جنوری (نیوز کلب) فیض رسالت مآب کمیٹی کے زیر اہتمام امام اعظم کانفرنس کا ہفتہ /24 جنوری کو بعد نماز عشا گارڈن پلازہ فنکشن ہال میلاد روڈ نزد واٹر ٹینک سنتوش نگر میں انعقاد عمل میں آئے گا۔جلسہ کا آغاز حافظ وقاری محمد سعد قادری امام مسجد غفاریہ عیدی بازار کی قرت کلام پاک سے ہوگا۔محمد مجاہد قادری، محمد قادر کمال، محمد ایاز قادری، محمد سلمان، محمد ریان قادری اور میر رحمت علی بندہ نوازی بارگاہ خیر الانامؐ میں نعت شریف پیش کریں گے۔کنوینر میر سعادت علی سیفان کے بموجب ڈاکٹر سید شاہ عبدالرحمٰن حسن قادری کامل التفسیر جامعہ نظامیہ وخلیفہ صدر الشیوخ کانفرنس کی سرپرستی اور مفتی سید ضیا الدین نقشبندی قادری کامل فقہہ جامعہ نظامیہ بانی وناظم ابوالحسنات اسلامک ریسرچ سنٹر حیدرآباد نگرانی کریں گے۔ مولانا محمد فروغ القادری) ورلڈ اسلامک مشن برطانیہ (، نبیرہ حضرت خواجہ بندہ نواز مولانا شاہ کلیم اللہ محمد محمد الحسینی چشتی القادری کاشف پاشاہ اور حافظ و قاری محمد حامد حسین حسان فاروقی نگراں کار سنی دعوت اسلامی تلنگانہ و آندھرا مہمانان خصوصی ہوں گے۔ مولانا محمد ظہیر قادری ابوالعلائی صدر تحریک اصلاح عقائد و اعمال اور مولانا سید محمد مصباح الدین عمیر نقشبندی مجددی قادری کامل الفقہہ جامعہ نظامیہ بھی امام ابوحنیفہ کے بارے میں مخاطب کریں گے۔

سائبر کرائم کے خلاف بڑی کارروائی

جنوری میں 14 مقدمات کا انکشاف، 23 گرفتاریاں

حیدرآباد، 23 جنوری (چوائس نیوز) سائبر کرائم پولیس، سائبرآباد نے 16 جنوری 2026 سے 22 جنوری 2026 کے درمیان ایک ہفتے کے دوران سائبر جرائم کے 14 مقدمات کا کامیابی سے انکشاف کرتے ہوئے ملک کی مختلف ریاستوں میں سرگرم سائبر مجرم نیٹ ورکس کا پردہ فاش کیا۔ان کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 23 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ گرفتار شدہ افراد مختلف ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں اور منظم انداز میں آن لائن دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ گرفتار کیے گئے 23 افراد میں سے 11 افراد کا تعلق ٹریڈنگ فراڈ سے پایا گیا۔ دیگر مقدمات میں پارٹ ٹائم جاب فراڈ، ڈیجیٹل گرفتاری فراڈ، جاب فراڈ اور لون فراڈ شامل ہیں۔اس طرح مجموعی طور پر 14 مقدمات میں 23 گرفتاریاں عمل میں آئیں۔سائبر کرائم پولیس اسٹیشن، سائبرآباد نے عدالتِ عالیہ سے 70 مقدمات میں 354 ریفنڈ آرڈرز حاصل کیے، جس کے تحت متاثرین کو مجموعی طور پر ایک کروڑ چھ لاکھ دو ہزار سات سو چالیس روپے کی رقم واپس دلائی جائے گی۔اسی ہفتے کے دوران ایک بڑے آن لائن ٹریڈنگ اور آئی پی او فراڈ کا بھی پردہ فاش کیا گیا، جس میں ایک متاثرہ شخص کو دو کروڑ نوے لاکھ اٹھاون ہزار پانچ سو پچاسی روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ یہ دھوکہ دہی واٹس ایپ گروپس اور ایک جعلی ٹریڈنگ موبائل ایپ کے ذریعے انجام دی گئی۔ملزمان نے خود کو اسٹاک مارکیٹ کے ماہرین ظاہر کرتے ہوئے متاثرہ شخص کو ایک جعلی سرمایہ کاری پلیٹ فارم الفا الائنس انویسٹمنٹ کلب میں سرمایہ کاری پر آمادہ کیا اور اسے سیبی سے رجسٹرڈ ایف آئی آئی پلیٹ فارم ظاہر کرتے ہوئے بھاری منافع کی یقین دہانی کرائی۔ بعدازاں یہ انکشاف ہوا کہ دکھائے گئے منافع اور آئی پی او الاٹمنٹ جعلی تھے اور رقم مختلف بینک اکاؤنٹس اور یو پی آئی آئی ڈیز کے ذریعے ہڑپ کر لی گئی۔اس معاملے میں آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو گرفتار کیا گیا جو جان بوجھ کر سائبر مجرموں کو بینک اکاؤنٹس اور مالی سہولتیں فراہم کر رہے تھے۔ایک اور اہم معاملے میں سائبر کرائم پولیس نے ڈیجیٹل گرفتاری فراڈ کا پردہ فاش کیا، جس میں 74 سالہ خاتون کو 56 لاکھ 50 ہزار روپے کا چونا لگایا گیا۔متاثرہ خاتون کو فون کال کے ذریعے بتایا گیا کہ ان کے آدھار کارڈ کے ذریعے ممبئی میں متعدد موبائل نمبر رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کی سم خدمات منقطع کی جائیں گی۔ بعدازاں انہیں واٹس ایپ ویڈیو کال پر ایک شخص سے جوڑا گیا جو خود کو ممبئی پولیس افسر ظاہر کر رہا تھا۔ملزمان نے جھوٹا الزام عائد کیا کہ متاثرہ خاتون کا آدھار انسانی اسمگلنگ اور منی لانڈرنگ جیسے سنگین جرائم میں استعمال ہوا ہے اور عدم تعاون کی صورت میں گرفتاری، بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے اور سخت قانونی کارروائی کی دھمکیاں دیں۔جعلی آر بی آئی دستاویزات واٹس ایپ کے ذریعے بھیج کر خوف اور ذہنی دبا کے تحت خاتون سے 56 لاکھ 50 ہزار روپے مختلف اکاؤنٹس میں منتقل کروا لیے گئے۔اس کیس میں بھی آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو گرفتار کیا گیا جو کمیشن کے عوض رقم وصول کرنے کے لیے بینک اکاؤنٹس فراہم کر رہے تھے۔سائبر کرائم پولیس نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ کوئی بھی سرکاری ادارہ جیسے پولیس، سی بی آئی، ای ڈی یا ریزرو بینک آف انڈیا فون یا ویڈیو کال کے ذریعے تحقیقات، گرفتاری یا اکاؤنٹ ویریفیکیشن نہیں کرتا۔ کسی بھی صورت میں رقم کی منتقلی ویریفیکیشن، حفاظت یا مقدمات کی صفائی کے لیے نہیں مانگی جاتی۔سرکاری ادارے واٹس ایپ، ایس ایم ایس یا ای میل کے ذریعے گرفتاری کے نوٹس، وارنٹس یا آر بی آئی خطوط ارسال نہیں کرتے۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ او ٹی پی، بینک تفصیلات، آدھار معلومات یا اکاؤنٹ کی اسناد کسی نامعلوم شخص کے ساتھ شیئر نہ کریں۔مشکوک کال موصول ہونے پر فوراً کال منقطع کریں اور قریبی پولیس اسٹیشن یا بینک سے براہ راست تصدیق کریں۔شہریوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی سائبر فراڈ کی صورت میں فوری طور پر ہیلپ لائن 1930 یا ویب سائٹ cybercrime.gov.in پر اطلاع دیں اور سائبرآباد پولیس کے سرکاری ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر ہی اعتماد کریں۔

نوجوان اپنی ایجادات کو مارکیٹ میں لائیں۔۔ آئی ٹی ٹاور میں منعقدہ پنچایت سے کلکٹر کریم نگر کا خطاب

حیدرآباد 23 -جنوری ۔(چوائس نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ اِنویشن سیل (TGIC) کے زیر اہتمام کریم نگر کے آئی ٹی ٹاور میں اِنویشن پنچایت کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں 7 اضلاع سے تعلق رکھنے والے 60 سے زائد اسٹارٹ اپس اور طلبہ نے شرکت کی۔اس موقع پر ضلع کلکٹر کریم نگر محترمہ پامیلا ستپتی نے نوجوان موجدین اور ابھرتے ہوئے صنعت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایجادات کو مارکیٹ کے لیے تیار، مسابقتی اور قابلِ توسیع بنایا جائے، تاکہ وہ سرکاری سرپرستی سے آگے بڑھ کر بھی کامیابی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو ایسے حل تیار کرنے کی ترغیب دی جو وسیع پیمانے پر نافذ ہو سکیں اور حقیقی مسائل کا مؤثر حل پیش کریں۔اِنویشن پنچایت کے دوران فنڈنگ کے مواقع، منصوبوں کی توسیع) اسکیلنگ (اور مارکیٹنگ حکمتِ عملیوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی، جس کا مقصد موجدین کو اپنے خیالات کو زمینی حقائق اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد فراہم کرنا تھا۔ اس پروگرام نے نوجوان اختراع کاروں کے لیے رہنمائی اور مواقع کے نئے دروازے کھولے ہیں۔

ماڑگی گرام پنچایت سرپنچ ارشد الزمہ پٹیل نے اندراماہاسنگ اسکیم کے تحت ایک گھر کا سنگ بنیاد رکھا

ظہیرآباد۔/23 جنوری (سفیر نیوز) حلقہ اسمبلی ظہیرآباد کے گاں ماڑگی میں مقامی سرپنچ ارشد الزماں پٹیل نے عوام کی بنیادی ضروریات میں سے ایک کی فراہمی کے لیے کانگریس حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ غریبوں کے لیے اپنا گھر۔اس اسکیم سے غریبوں کو ملے گی راحت۔ ماڑگی سرپنچ ارشد الزمہ پٹیل نے یقین دلایا کہ اس گاں میں پہلے ہی 33 مکانات کی منظوری دی گئی ہے اور مزید مراحل میں مزید منظوری دی جائے گی، انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ مذہب، ذات پات، نسل اور جنس سے بالاتر ہو کر گاں والوں کی فلاح وبہبود کے لیے ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔اس موقع پر ڈپٹی سرپنچ رنگا ریڈی، ماڑگی کانگریس صدر محمد عتیق احمد، قاضی محمد صلاح الدین، محمد فرید شاہ، سید فیض الدین ، اوٹی مہیپال، ولی پاشاہ، ذکی الدین شاہ، نمبور بھگونت، ولیج پنچایت سکریٹری ام نشات اور گرام پنچایت کے عملہ اور دیگر گاں والوں نے اس افتتاحی پروگرام میں شرکت کی۔

سری نگر جموں ہائی وے بند

سرینگر، 23 جنوری، (ہ س):۔جموں سری نگر قومی شاہراہ، پر جمعہ کی صبح نویوگ ٹنل اور اس کے آس پاس تازہ برف باری کے بعد دونوں سمتوں میں ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر معطل ہوگئی۔ایک سرکاری ٹریفک اپ ڈیٹ کے مطابق، جموں سے سری نگر کی طرف اور سری نگر سے جموں کی طرف گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی تھی کیونکہ برف باری اور پھسلن کی وجہ سے شاہراہ سفر کے لیے غیر محفوظ تھی۔حکام نے کہا کہ بحالی کا کام موسم کی صورتحال بہتر ہونے اور سڑک کی سطح کو صاف کرنے اور حفاظت کے لیے جائزہ لینے کے بعد ہی شروع کیا جائے گا۔قومی شاہراہ کے علاوہ جموں وکشمیر میں کئی دیگر اہم راستوں کو بھی تازہ برف باری کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ان میں جنوبی کشمیر کو راجوری اور پونچھ سے جوڑنے والی مغل روڈ، سری نگر-سونامرگ-گمری روڈ، اور اننت ناگ کو کشتواڑ سے جوڑنے والی سنتھن روڈ شامل ہیں۔حکام نے بتایا کہ اونچے علاقوں میں شدید برفباری تیزی سے جمع ہونے کا باعث بنی، حادثات کو روکنے کے لیے احتیاطی طور پر بند کرنا پڑا۔ ٹریفک حکام نے مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور سیاحوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان راستوں پر اس وقت تک سفر نہ کریں جب تک کہ انہیں باضابطہ طور پر دوبارہ کھولنے اور ٹریفک کے لیے محفوظ قرار نہ دیا جائے۔لوگوں کو بھی محتاط رہنے کی تاکید کی گئی ہے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والی غیر تصدیق شدہ معلومات پر انحصار کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔ محکمہ ٹریفک نے عوام سے کہا ہے کہ وہ صرف سرکاری چینلز کے ذریعے سڑک کی تازہ ترین صورتحال کو چیک کریں۔

یومِ جمہوریہ کے موقع پر ڈرون اڑانے پر پابندی: ملکاجگری پولیس کمشنریٹ

حیدرآباد 23 جنوری (صدائے حسینی رسفیر نیوز) یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے پیشِ نظر، جو 26 جنوری 2026 کو سکندرآباد کے پریڈ گراؤنڈس میں منعقد ہوں گی، عوامی سلامتی اور سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ملکاجگری پولیس کمشنریٹ کی جانب سے ڈرون، پیرا گلائیڈر اور مائیکرو لائٹ طیاروں کی پرواز پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ یہ پابندی 26 جنوری 2026 کو صبح 6:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک نافذ العمل رہے گی اور بیگم پیٹ پولیس اسٹیشن، مارکٹ پولیس اسٹیشن اور ماریڈ پلی پولیس اسٹیشن کی حدود میں اس پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی سلامتی کے مفاد میں پولیس انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں۔

چائنیز مانجھا سے وکیل کی گردن کٹی

جونپور، 23 جنوری (ہ س)۔ جمعہ کے روز، اتر پردیش کے ضلع جونپور کے صدر کوتوالی علاقے میں، عدالت جاتے ہوئے ایک وکیل کی چینی مانجھے سے گردن کٹ گئی ۔ اسے تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا اور اس کا علاج چل رہا ہے۔بھنڈاری اسٹیشن کے سابق سرکاری وکیل ہریش چندر موریہ آج صبح تقریباً 10 بجے اپنی بائک پر سول کورٹ جا رہے تھے۔ سدبھاونا پل کے قریب اچانک ایک چینی دھاگہ ان کے گلے میں پھنس گیا جس سے ان کی گردن کٹ گئی۔ انہیں مقامی لوگوں کی مدد سے اسپتال پہنچایا گیا۔اس سلسلے میں صدر سرکل آفیسر دیوش کمار سنگھ نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔فی الحال چینی مانجا کی فروخت پر پابندی ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 14 جنوری کو کیرات کے رہائشی ڈاکٹر سمیر ہاشمی چینی مانجھا میں الجھنے سے انتقال کر گئے تھے۔ اسی طرح 10 دسمبر 2025 کو ٹیچر سندیپ تیواری اپنی بیٹی کو اسکول چھوڑ کر گھر لوٹ رہے تھے۔ شاہی پل کے قریب چینی مانجھا اچانک ان کی گردن کٹنے سے موت ہوگئی۔ واضح رہے کہ جمعہ کے روز، اتر پردیش کے ضلع جونپور کے صدر کوتوالی علاقے میں، عدالت جاتے ہوئے ایک وکیل کی چینی مانجھے سے گردن کٹ گئی۔

یوم جمہوریہ کی پریڈ کی فل ڈریس ریہرسل میں راجستھان کی جھانکی

نئی دہلی، 23 جنوری (ہ س)۔ جمعہ کو یوم جمہوریہ پریڈ کی فل ڈریس ریہرسل کے دوران کرتویہ پتھ پر راجستھان کے عالمی شہرت یافتہ استا آرٹ پر مبنی ایک عظیم الشان جھانکی دیکھی گئی۔ بیکانیر کا عالمی شہرت یافتہ روایتی اوستا آرٹ اس سال کی یوم جمہوریہ کی پریڈ کا ایک مرکزی نقطہ ہے، جو اپنی مخصوص کاریگری، ثقافتی شان وشوکت اور متحرک پیشکش کے لیے ایک خاص توجہ کا مرکز ہے۔ یوم جمہوریہ کی پریڈ میں راجستھان کی جھانکی ریاست کے بھرپور لوک فن، دستکاری کی روایات اور ثقافتی ورثے پر انمٹ نقوش چھوڑنے کے لیے تیار ہے۔جھانکی کے ڈیزائنر اور سپروائزر ہرشیو شرما نے وضاحت کی کہ اس جھانکی کا اگلا حصہ، تھیم "دی گولڈن ٹچ آف دی راجستھان ڈیزرٹ" پر مبنی ہے، جس میں ایک فنکار کا 180 ڈگری گھومنے والا مجسمہ ہے جو راجستھان کے مشہور لوک ساز، راون ہتا کو بجاتا ہے، جو سامعین کو لوک موسیقی کی بھرپور روایت میں غرق کرتا ہے۔ مجسمے کے دونوں طرف پرکشش فریموں میں استا آرٹ سے مزین گھڑے، پیالے اور لیمپ آویزاں ہیں۔ جھانکی کا اگلا حصہ تقریباً 13 فٹ اونچا ہے، جو اس کی شان و شوکت اور فنکارانہ خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتا ہے۔راجستھان للت کلا اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر رجنیش ہرش نے کہا کہ یہ جھانکی ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور سیاحت، فن وثقافت کی وزیر دیا کماری، ایڈیشنل چیف سکریٹری پروین گپتا اور ڈپٹی سکریٹری انورادھا گوگیا کی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ جھانکی 26 جنوری کے مرکزی تقریب میں مہمانوں اور شائقین کے لیے توجہ کا مرکز بنے گا۔

اے اے پی ایم پی سنجے سنگھ نے سوامی اوی مکتیشورانند سے ملاقات کی

پریاگ راج، 23 جنوری (ہ س)۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ نے بسنت پنچمی کے موقع پر ماگھ میلے میں سوامی اویمکتیشورانند مہاراج سے ملاقات کی۔ سوامی جی کی خیریت دریافت کرنے کے بعد ایم پی سنجے سنگھ نے حکومت پر کڑی تنقید کی اور بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ ماگھ میلے کے دوران مونی اماوسیا کے واقعہ کے بعد سے، سیاسی پارٹیوں کے لوگ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند کے کیمپ میں ان کا آشیرواد لینے کیلئے جمع ہو رہے ہیں۔

انتقال پر ملال

حیدرآباد۔ / 23 جنوری (راست) جناب عباس علی داؤدنی ابن رجب علی داؤدنی صاحب کا آج انتقال ہوا۔میت انہیں کے مکان واقع حسین نگر کالونی سے اٹھائی گئی۔ تدفین دیارِ خاموش مسجد علی سکندرآباد میں عمل میں آئی۔ مزید تفصیلات کیلئے اس نمبر 9985834249 پر ربط کرسکتے ہیں۔

☆ جناب سید کرار حسین جعفری ابن سید رضا حسین جعفری صاحب کا آج انتقال ہوا۔میت عاشور خانہ شہزادی امِ کلثوم کومٹ واڑی دبیر پورہ سے اٹھائی گئی۔ غسل، نماز جنازہ اور تدفین دائرہ حضرت میر محمد مومن صاحب قبلہ سلطان شاہی میں عمل میں آئی۔مزید تفصیلات کیلئے اس نمبر 9052632128 پر ربط کرسکتے ہیں۔

ٹمریز میں آوٹ سورسنگ کی بنیاد پر درخواستیں مطلوب

حیدرآباد 23 -جنوری (پریس نوٹ) ضلع حیدرآباد کے TGMRS اور JC یاقوت پورہ بوائز 1 میں ڈپٹی وارڈن کی خالی آسامی کے لیے اہل امیدواروں سے خالصتا عارضی آٹ سورسنگ کی بنیاد پر درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ خواہشمند امیدوار جو TMREIS کے اصولوں کے مطابق مطلوبہ اہلیت رکھتے ہیں) صرف اقلیتیں (وہ متعلقہ سرٹیفکیٹس کے ساتھ دفتری اوقات میں کمرہ نمبر 606، حج ہاس، بالمقابل پبلک گارڈن، نامپلی، حیدرآباد میں ذاتی طور پر اپنی درخواست جمع کر سکتے ہیں۔درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 28 جنوری مقرر کی گئی ہے۔

سب رجسٹرار کو اے سی بی کے حکام نے گرفتار کرلیا

کھمم ۔ 23/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) ریاست تلنگانہ ضلع کھمم بھدر اچلم کے سب رجسٹرار قدیر کو گرفتار کیے جانے کی اطلاع اینٹی کرپشن بیورو) اے سی بی (کے متحدہ کھمم ضلع کے ڈی ایس پی وائی رمیش نے دی۔ وہ اس سے قبل بھدرادری کتہ گوڑم ضلع کے برگم پاڈو میں سب رجسٹرار کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔اس وقت اس دفتر پر کئی الزامات سامنے آئے تھے جس کے بعد گزشتہ سال جون میں اینٹی کرپشن حکام نے وہاں چھاپے مارے تھے۔تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ دفتر میں خانگی افراد موجود رہ کر قواعد کیخلاف لین دین انجام دے رہے تھے۔ اسی معاملے کی جانچ تب سے جاری تھی۔ چند ماہ قبل قدیر کا تبادلہ ہو کر وہ بھدر اچلم کے سب رجسٹرار دفتر میں تعینات ہوئے تھے۔ڈی ایس پی کے مطابق برگم پاڈو میں اپنی تعیناتی کے دوران قدیر نے دیگر افراد اور عملے کے ذریعے غیر قانونی طور پر بینک لین دین کروایا اور رشوت وصول کی۔

خوفناک سڑک حادثہ

۔23/ جنوری (سفیر نیوز رصدائے حسینی) تلنگانہ کے آلیر ٹان کے مضافات میں جمعرات کے روز ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں موٹر سائیکل کو تیز رفتار کار کی ٹکر کے نتیجے میں دو نوجوان دوست موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔اس حادثے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور مقامی افراد کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔

ایس آئی آر کے عمل کیخلاف پھر سے مشتعل ہوئیں ممتا

کولکاتا، 23 جنوری (ہ س)۔ کولکاتا کے ریڈ روڈ پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد ایک تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بغیر نام لیے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کیا۔ اپنے سرنیم (کنیت) سے متعلق تنازعہ کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بنگالی میں اپنا کنیت ''بندیوپادھیائے'' اور انگریزی میں ''بنرجی'' لکھتی ہیں، وراس میں کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ان لوگوں کی مذمت کے سوا کچھ نہیں جو اس چھوٹے سے فرق کو نہیں سمجھتے۔ وزیر اعلی نے الزام لگایا کہ فہرست سے قبائلیوں اور درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے ناموں کو ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ لوگوں سے ان کے والدین کے پیدائشی سرٹیفکیٹ کیوں مانگے جا رہے ہیں؟ اس تناظر میں، ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کے گھر میں کام کرنے والی ایک قبائلی لڑکی نے انہیں بتایا کہ اس کے خاندان کے تمام افراد کو بلایا گیا ہے۔

فون ٹیپنگ کیس: کے ٹی آر جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن پہنچ گئے، سخت سکیوریٹی نافذ

حیدرآباد۔23/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے کارگزار صدر کے ٹی راماراو جمعہ کے روز فون ٹیپنگ معاملے کی جانچ کر رہی خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے سامنے پیش ہوئے۔ وہ صبح تقریبا 11 بجے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن پہنچے، جہاں افسران نے ان سے طویل پوچھ گچھ کی۔ اس سے ایک دن قبل اسسٹنٹ پولیس کمشنر پی وینکٹگیری نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 160 کے تحت نوٹس جاری کرتے ہوئے انہیں ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی تھی۔ نوٹس میں کہا گیا تھا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ کے ٹی راماراو معاملے کے حقائق اور حالات سے واقف ہیں، اس لیے ان کی براہ راست پوچھ گچھ ضروری ہے۔ پولیس اسٹیشن روانگی سے قبل کے ٹی راماراو پارٹی کے ہیڈکوارٹر تلنگانہ بھون پہنچے، جہاں بڑی تعداد میں بی آر ایس کارکنان ان کی حمایت میں جمع ہوئے۔ اس دوران تلنگانہ بھون کے باہر ماحول کچھ دیر کے لیے کشیدہ رہا اور بعض کارکنان کی پولیس اہلکاروں سے نوک جھونک بھی ہوئی۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ پولیس نے حد سے زیادہ سختی دکھائی، جس کے خلاف کارکنان نے نعرے بازی کی۔ بی آر ایس کے سینئر رہنما اور سابق وزیر ٹی ہریش راو سمیت دیگر پارٹی قائدین بھی کے ٹی راماراو کے ساتھ جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن گئے۔ پولیس نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے اسٹیشن کے اطراف کڑی نگرانی رکھی اور کارکنان کو قریب آنے سے روکنے کے لیے بیریکیڈس نصب کیے گئے۔ کے ٹی راماراو کو یہ نوٹس ایس آئی ٹی کی جانب سے ہریش راو سے پوچھ گچھ کے دو دن بعد جاری کیا گیا تھا۔ فون ٹیپنگ کا یہ معاملہ مارچ 2024 میں منظر عام پر آیا تھا، جس میں الزام ہے کہ بی آر ایس حکومت کے سابق دور میں سیاسی مخالفین، تاجر، صحافی حتی کہ ججوں کے فون بھی غیر قانونی طور پر ٹیپ کیے گئے۔ اس معاملے میں پہلے ہی بی آر ایس کے ایم ایل سی کے نوین راو اور سابق ارکان اسمبلی جے پال یادو اور سی لنگیا سے پوچھ گچھ ہو چکی ہے۔ ایس آئی ٹی نے اس کیس میں کئی سیاسی رہنماں کو گواہ یا متاثرہ فریق کے طور پر بھی طلب کیا، جن میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ بندی سنجے، بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ اٹالا راجیندر اور ایم رگھونندن راو، تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر بی مہیش کمار گوڑ اور وزیر اعلی ریونت ریڈی کے قریبی رشتہ دار کونڈل ریڈی شامل ہیں۔ اس سلسلے میں پنجہ گٹہ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند، عوامی املاک کو نقصان سے بچا کے قانون اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور جانچ جاری ہے۔

کڑپہ میں تین روزہ تبلیغی اجتماع کا آغاز

کڑپہ ۔ 23/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے کڑپہ میں تین روزہ دینی اجتماع (اجتماعِ عام (آج یعنی 23 جنوری 2026 سے شروع ہو چکا ہے۔ یہ اجتماع ریاست کے مسلمانوں کی تاریخ کے بڑے مذہبی اجتماعات میں سے ایک سمجھا جارہا ہے۔ آندھرا پردیش کیو زیر این فاروق نیا جتماع کے پہلے دن شرکت کی۔ آندھرا پردیش حکومت کے مشیر محمد شریف، مائناریٹی فائنانس کارپوریشن کے چیئرمین مولانا مشتاق، تبلیغی جماعت کے کڑپا امیر عبدالقادر اور دیگر ممتاز رہنما اس موقع پر شریک ہیں۔ اجتماع کا اختتام 25 جنوری (اتوار (کو "رقت آمیز اجتماعی دعا" پر ہوگا۔ تقریبا 300 ایکڑ اراضی پر پنڈال، پینے کے پانی، وضو خانے، عارضی بیت الخلا اور بجلی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس کی جانب سے ٹریفک کنٹرول اور شرکا کی حفاظت کے لیے خصوصی فورس تعینات کی گئی ہے۔ ریاست کہ چیف منسٹر چندرا بابو نائڈو نے اس اجتماع کو ریاست کا اجتماع قرار دیا ہے اس موقع پر ریاست حکومت ضلع کلکٹر کو ہدایت کی کہ اجتماع میں جو بھی خدمات ہو انجام دیں اس موقع پر ضلع کلکٹر کی ہدایت پر ضلع پنچایت راج کو صاف صفائی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ضلع پنچایت افیسر گنڈی کوٹا راجالکشمی نے منصف ٹی وی سے بات کرتے ہوئے کہا یہ ہمارے لیے باعث فخر ہے جو کہ اتنی بڑی تعداد میں مسلمان جمع ہو رہے ہیں اور ہمیں خدمت کا موقع دے رہے ہیں اس پر میں تمام مسلمان بھائیوں کو خوش آمدید کہتی ہوں اور ہمارے کلکٹر صاحب کی زیر نگرانی اتنی بڑی ذمہ داری نبھاتے ہوئے۔ مجھ فخر محسوس ہوا رہا ہے۔ تمام مسلمان بھائیوں کو خوش آمدید کہا۔ شہر، ضلع اور ریاست میں امن بنا اور ریاست کی ترقی کے لئے دعا کی اپیل کی ہے۔ اس سے پہلے ریاستی وزیر اقلیتی بہبود این محمد فاروق نے کئی مرتبہ یہاں کا دورہ کر کے سرکاری عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیے ہیں۔ ضلع کلکٹر کڑپہ ڈاکٹر سریدھر اور ضلع ایس پی مسٹر ایس این وشواناتھ نے کئی مرتبہ یہاں کا دورہ کیا اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات کی ہدایت دی۔ حکومت آندھرا پردیش نے اس اجتماع کے انعقاد کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے ہیں۔ پانی برقی کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ پولیس کا وسیع بندوبست کیا گیا ہے۔ ضلع ایس پی کڑپہ مسٹر وشواناتھ نے محکمہ پولیس کا اعلی اجلاس منعقد کیا اور سیکیوریٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماع کے مقام پر ڈرون کیمروں سے مسلسل نگاہ رکھی جائے گی۔ اجتماع میں داخلے کے راستوں ٹریفک اور گاڑیوں کی پارکنگ کے مقامات کا جائزہ لیا۔ پولیس کا وسیع بندوبست کیا گیا ہے۔

آل انڈیا مرکزی مجلسِ چشتیہ کے زیر اہتمام درگاہ حضرت شیخ جی حالی میں آج صوفی بسنت فیسٹیول منعقد ہوا جس میں جناب محمد اظہر الدین وزیر اقلیتی امور حکومتِ تلنگانہ بطورِ مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ تقریب میں حمید احمد یہ قونصل جنرل ایران مقیم حیدرآباد اور ترکی قونصلیٹ مقیم حیدرآباد نے بھی شرکت کی۔ فیسٹیول میں صوفی روایات، روحانی ہم آہنگی اور بین المذاہب بھائی چارے کا پیغام اجاگر کیا گیا۔

زراعت ہی سائنس ہے، تحقیق ہی مستقبل ہے

حیدرآباد دھان اور پام آئیل کی پیداوار میں ملک بھر میں سرفہرست: گورنر جشنو دیو ورما کا خطاب

حیدرآباد -- 23 - جنوری (چوائس نیوز) گورنر ریاست تلنگانہ شری جشنو دیو ورما نے ضلع سوریہ پیٹ میں واقع مٹا پلی سری لکشمی نرسمہا سوامی مندر کا دورہ کیا اور وہاں مختلف اہم ترقیاتی اور تعلیمی منصوبوں کے سنگِ بنیاد رکھے۔ اس موقع پر گورنر نے حضور نگر کے قریب 100 ایکڑ اراضی پر قائم کیے جانے والے 150 کروڑ روپے مالیت کے زرعی کالج، کوڈاڈا کے قریب 50 کروڑ روپے کے جواہر نوودیہ ودیالیہ، مٹا پلی مندر میں یاتریکا سدن اور کچن شیڈ کے لیے 2 کروڑ روپے، اسی طرح عقیدت مندوں کے لیے ڈارمیٹری عمارتوں کی تعمیر کے لیے مزید 2 کروڑ روپے کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ کسانوں میں 2.47 کروڑ روپے مالیت کی زرعی مشینری تقسیم کی گئی۔ خود امدادی گروپس (SHGs) کے لیے 504 کروڑ روپے کی بینک لنکیج اور 89 کروڑ روپے کی روزگار معاونت بھی فراہم کی گئی۔ گورنر شری جشنو دیو ورما نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کا نعرہ اب جے جوان، جے کسان، جے وگیان، جے انسندھان میں تبدیل ہو چکا ہے، جو تحقیق پر مبنی زراعت کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جدید سائنس اور تحقیق کے بغیر زرعی ترقی ممکن نہیں۔ آبپاشی و شہری رسد کے وزیر شری این۔ اتم کمار ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ دھان کی پیداوار میں ملک کی صفِ اول کی ریاست بن چکی ہے اور ریاست کی 85 فیصد آبادی کو مفت باریک چاول فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مٹا پلی مندر کی ہمہ جہت ترقی کو جاری رکھنے کا یقین دلایا۔ زرعی وزیر شری تملا ناگیشور راؤ نے کہا کہ مستقبل میں زراعت حتی کہ مصنوعی ذہانت (AI) سے بھی آگے نکلے گی۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ آج ہندوستان میں دھان اور آئل پام کی پیداوار میں سرِ فہرست ریاست بن چکی ہے۔

انڈومان اور نکوبار کے جزائر کو آزاد ہند سے موسوم کرنے کویتا کی وکالت

حیدرآباد۔23/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عظیم مجاہد آزادی نیتا جی سبھاش چندر بوس کی جینتی کے موقع پر تلنگانہ جاگروتی کے مرکزی دفتر واقع بنجارہ ہلز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا نے نیتاجی کی تصویر پر پھول مالا چڑھائی اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پروگرام میں آل انڈیا فارورڈ بلاک کے قائدین اور تلنگانہ جاگروتی کے رہنما شریک ہوئے۔ بعد ازاں صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا نے آل انڈیا فارورڈ بلاک کے قائدین سے ملاقات کی۔ انہوں نے انڈومان ونکوبار جزائر کا نام نیتاجی سے موسوم کرنے کے مطالبہ کی بھرپور حمایت کی۔ اس موقع پر کویتا نے واضح کیا کہ انڈومان ونکوبار جزائر کو آزاد ہند کا نام دیا جانا چاہئے، اسی مطالبہ کے تحت انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط بھی ارسال کیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کلوا کنٹلہ کویتا نے کہا کہ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی جینتی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنا ہم سب کے لئے باعث فخر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج آل انڈیا فارورڈ بلاک پارٹی کے قائدین کو مدعو کیا گیا جو طویل عرصے سے انڈومان ونکوبار جزائر کا نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈومان کو آزاد ہند کا نام دیا جانا چاہئے اور تلنگانہ جاگروتی بھی اس مطالبہ کی مکمل تائید کرتی ہے۔ کویتا نے اعلان کیا کہ 26 جنوری کو ٹویٹر پر ایک ہیش ٹیگ مہم چلائی جائے گی اور اپنے نیٹ ورک کے ذریعہ ملک بھر کی تمام ریاستوں میں اس مطالبہ کو عوامی سطح پر پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دراصل انڈومان ونکوبار کا موجودہ نام انگریزوں نے رکھا تھا، اسلئے برطانوی ناموں کو برقرار رکھنے کے بجائے ہمارے عظیم ہیرو نیتاجی کے نام سے ان جزائر کو موسوم کیا جانا چاہئے۔

میڈارم جاترا کے موقع پر تلنگانہ میں چار دن کی تعطیلات کا مطالبہ

حیدرآباد۔ 23 جنوری (صدائے حسینی /سفیر نیوز) سنکرانتی کی تعطیلات ختم ہوئے ابھی چند ہی دن گزرے ہیں کہ تلنگانہ کے طلبہ کو ایک اور وقفے کی امید نظر آنے لگی ہے۔ میڈارم سمکا سرالما جاترا کے اختتامِ ماہ جنوری میں انعقاد کے پیش نظر، ریاست بھر میں اسکولوں اور کالجوں کے لیے چار دن کی تعطیلات کے مطالبے میں تیزی آ گئی ہے۔ میڈارم جاترا، جسے ایشیا کا سب سے بڑا قبائلی میلہ کہا جاتا ہے، 28 جنوری سے 31 جنوری تک منعقد ہوگا۔ اس دوران تلنگانہ کے مختلف اضلاع کے علاوہ آندھرا پردیش، مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ سے بھی لاکھوں عقیدت مند میڈارم پہنچتے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی خاندان بڑی تعداد میں سمکا اور سارالما کے درشن کے لیے سفر کرتے ہیں۔ اساتذہ تنظیموں خصوصا پی آر ٹی یو کے قائدین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ طلبہ کی سہولت کے لیے تعطیلات کا اعلان کیا جائے۔ اساتذہ اور طلبہ کا کہنا ہے کہ امتحانات قریب ہونے کے باوجود جاترا کے دنوں میں سفر نہایت مشکل ہو جاتا ہے، اس لیے تعطیلات دی جائیں تو خاندان یکسوئی کے ساتھ جاترا میں شرکت کر سکیں گے۔ اگر یہ مطالبہ منظور ہو جاتا ہے تو سنکرانتی کے فوراً بعد طلبہ کو تعطیلات کا ایک سلسلہ مل سکتا ہے۔ روایتی طور پر میڈارم کے مقام کے باعث متحدہ ورنگل ضلع میں تعلیمی اداروں کے لیے مقامی تعطیلات کا اعلان کیا جاتا رہا ہے، تاہم اس مرتبہ یہ سوال شدت سے اٹھ رہا ہے کہ آیا تعطیلات کو پورے تلنگانہ تک توسیع دی جائے گی یا نہیں۔ فی الحال اس سلسلے میں کوئی سرکاری اعلان سامنے نہیں آیا ہے اور تلنگانہ حکومت کے فیصلے کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ والدین، اساتذہ اور طلبہ سبھی کی نظریں آئندہ حکم نامے پر جمی ہوئی ہیں۔

سائبر کرائم کے خلاف بڑی کارروائی

جنوری میں 14 مقدمات کا انکشاف، 23 گرفتاریاں

(تفصیلی خبر صفحہ 7 پر)

معمولی تکرار سنگین تشدد میں تبدیل، ڈھابہ میں توڑ پھوڑ

حیدرآباد۔23/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) میڈچل میں واقع کلاسک فیملی ڈھابہ میں چائے والے سے ہونے والی معمولی تکرار نے سنگین رخ اختیار کرلیا، جس کے بعد چند شر پسند نوجوانوں نے ڈھابہ میں گھس کر شدید توڑ پھوڑ کی اور عملے و گاہکوں پر حملہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق، یہ واقعہ میڈچل میں پیش آیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ چند نوجوان لڑکے چائے پینے کے لیے کلاسک فیملی ڈھابہ کے قریب آئے تھے۔ ڈھابے کے باہر واقع چائے کی دکان پر چائے پیتے ہوئے کسی بات پر ان کی چائے والے سے بحث ہوگئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھا پائی میں بدل گئی۔ نوجوانوں نے چائے والے پر حملہ کیا، جس کے بعد وہ جان بچانے کے لیے قریب ہی واقع کلاسک فیملی ڈھابہ کے اندر داخل ہوگیا۔ چائے والے کے پیچھے یہ نوجوان بھی ڈھابے میں گھس گئے اور وہاں جھگڑا شروع کر دیا۔ جب ڈھابے کے مالک اور دیگر عملے نے معاملہ سلجھانے اور انہیں روکنے کی کوشش کی تو حملہ آور مزید مشتعل ہو گئے۔ انہوں نے ڈھابے میں شدید توڑ پھوڑ مچائی، کچن میں گھس کر برتن توڑے، بریانی کی ہانڈی الٹ دی اور دیگر سامان کو نقصان پہنچایا۔ ڈھابے کے مالک کے مطابق، شر پسندوں نے نہ صرف ہوٹل کے عملے بلکہ وہاں کھانا کھانے آئے گاہکوں پر بھی حملہ کیا اور انہیں زبردستی بھگا دیا۔ اس دوران کاؤنٹر پر رکھے کمپیوٹر سسٹم، شیشے کے دروازے، کولڈ ڈرنکس اور پانی رکھنے والا فریج بھی توڑ دیا گیا۔ جب عملے نے مزاحمت کی تو ان کے ساتھ بھی مار پیٹ کی گئی۔

بسلسلہ ولادت حضرت امام حسینؑ و پیکر وفا باب الحوائج جشن کا آج عاشور خانہ حضرت ابوالفضل العباسؑ قلعہ گولکنڈہ حیدرآباد میں انعقاد عمل میں آیا حجتہ الاسلام والمسلمین مولانا آغا ابراہیم صاحب، حجتہ الاسلام مولانا سید لقمان حسین موسوی صاحب قبلہ اور دیگر علما دیکھے جاسکتے ہیں جبکہ شعرا کرام نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کئے کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ بانی جشن فرزندان سید آقا لقاحسن المعروف جمیل صاحب نے حاضرین سے اظہار تشکر کیا۔

تلنگانہ میں راشن کارڈ ہولڈرز کے لیے خوشخبری حکومت جلد کرے گی ایک بڑا اعلان

حیدرآباد 23 جنوری (صدائے حسینی /سفیر نیوز) تلنگانہ حکومت ریاست بھر کے راشن کارڈ رکھنے والوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری لانے جا رہی ہے۔ حکومت جلد ہی راشن کی دکانوں پر باریک) فائن (چاول کے ساتھ دیگر راشن اشیا فراہم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کا اعلان شہری سپلائیز کے وزیر اتم کمار ریڈی نے موجودہ خریف سیزن کے دوران ریکارڈ دھان کی خریداری کا ذکر کرتے ہوئے کیا۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب تلنگانہ نے گزشتہ 25 برسوں میں دھان کی سب سے زیادہ خریداری کا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو زرعی شعبے میں مضبوط ترقی اور کسان دوست پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ خریف سیزن کے دوران ریاست میں 70.82 لاکھ میٹرک ٹن دھان خریدا گیا، جو اب تک کی سب سے زیادہ مقدار ہے۔ اس خریداری سے 14.21 لاکھ کسانوں کو فائدہ پہنچا اور 17,018 کروڑ روپے براہِ راست ان کے بینک کھاتوں میں جمع کیے گئے۔ وزیر نے اس کامیابی کا سہرا حکومت کی فارمر اشورینس اور منافع بخش فصل پالیسیوں کو دیا۔ کل خریدی گئی مقدار میں سے 38.37 لاکھ میٹرک ٹن فائن چاول کی اقسام پر مشتمل ہے۔ حکومت کسانوں کو سامبا مسوری اور تلنگانہ مسوری جیسی معیاری اقسام کی کاشت کی ترغیب دے رہی ہے، تاکہ بہتر بیج فراہم کیے جاسکیں، مائیکرو فصلوں کی کاشت کو فروغ ملے اور عوام کو اعلی معیار کا چاول دستیاب ہو۔ وزیر اتم کمار ریڈی نے کہا کہ سنکرانتی کے موقع پر کسانوں کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنا ہی حکومت کی اصل کامیابی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو مناسب معاوضہ فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھاتی رہے گی۔

حیدرآباد کو IT شعبہ میں عالمی مقام حاصل نمائش کے افتتاح کے بعد وزیر کومٹ ریڈی کا خطاب

حیدرآباد-23-جنوری (چوائس نیوز) تلنگانہ کے وزیرِ صنعت و آئی ٹی جناب کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے HITEX، حیدرآباد میں ET ACE-TECH حیدرآباد 2026 نمائش کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے وزیرِ اعلی جناب اے۔ ریونت ریڈی کے وژن تلنگانہ رائزنگ 2047 کو اجاگر کیا، جس کا مقصد سال 2047 تک ریاست کو 3 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانا ہے۔ وزیر نے بتایا کہ تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ 2025 کے دوران 5.75 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل ہوئی، جو ریاست کی مضبوط معاشی سمت کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریجنل رنگ روڈ (RRR) اور 39 ریڈیئل سڑکوں کے منصوبے متوازن علاقائی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حیدرآباد تیزی سے آئی ٹی، فارما، مصنوعی ذہانت (AI) اور لائف سائنسز کے شعبوں میں ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ حکومت پائیدار، شمولیتی اور کم لاگت شہری ترقی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب کے دوران وزیرِ موصوف نے صنعتکاروں سے تبادلہ خیال بھی کیا۔

حیڈرا (HYDRAA) نے عوام کی شکایات کے بعد تصدیق شدہ تجاوزات کے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے کوکٹ پلی، گوپال نگر میں واقع 3,300 مربع گز کے پارک کو محفوظ کر لیا۔ غیر قانونی ڈھانچوں کو ہٹا دیا گیا اور پارک کے گرد فینسنگ نصب کردی گئی۔

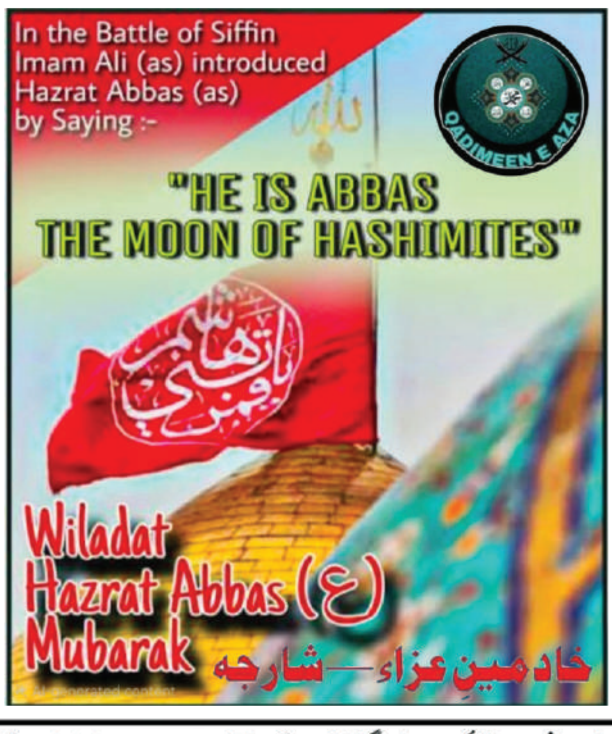

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کوسری شیلائی انٹر پرائزیز پلاٹ نمبر 19 آئی ڈی اے بالانگر آر آر ڈسٹرکٹ تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔